کلمہ طیبہ

مُشکلات کا حل

کلمہ طیبہ

مشکلات کا حل

فہرست

اِبتدائیہ

اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کلمہ طیبہ کے ذکر کو تمام اذکار میں افضل ذکر قرار دیتے ہیں۔ کلمہ طیبہ کی تعریف کے ضمن میں قرآن پاک میں بھی بیان کیا گیا ہے چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے کہ

ترجمہ: "کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کلمہ طیبہ کی کیسی اچھی مثال بیان فرمائی ہے کہ وہ ایک عمدہ پاکیزہ درخت کے مشابہ ہے جس کی جڑ زمین کے اندر گڑی ہوئی ہو اور اس کی شاخیں اوپر آسمان کی طرف جا رہی ہوں اور وہ درخت پروردگار کے حکم سے ہر فصل میں پھل دیتا ہو۔ اور اللہ تعالیٰ اس لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ لوگ خُوب سمجھ لیں اور خبیث کلمہ (یعنی کُفریہ کلمہ) کی مثال (ایسے) ہے جیسے ایک خراب درخت ہو کہ وہ زمین کے اُوپر ہی اُوپر سے اُکھاڑ لیا جائے اور اس کو زمین

میں کچھ قرار نہ ہو۔"

(سورۂ ابراہیم رکوع ۴)

کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

جو کوئی بھی صدق دل سے نیت کے اخلاص اور دل کی سچائی کے ساتھ پڑھتا ہے وہ کلمہ طیبہ کی برکات سے مستفید ہوتا ہے یہ وہ کلمہ طیبہ ہے کہ اگر کوئی غیر مُسلم سچے دل سے اسلام قبول کرنے کی خاطر ایک دفعہ پڑھے تو اُسے ایمان کی دولت حاصل ہوجاتی ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں اس کے شاملِ حال ہوجاتی ہیں وہ دائرۂ اسلام میں داخل ہوجاتا ہے جو بھی مسلمان اپنے جس بھی نیک مقاصد کی خاطر کلمہ طیبہ کے وسیلہ جمیلہ سے اس کو بکثرت پڑھ کر وظائف و اعمال کے ذریعہ سے بارگاہِ الٰہی میں حاجت روائی کے لیے دُعا مانگے تو پروردگارِ عالم اُس کی دُعا کو قبولیت کی سند عطا فرماتا ہے۔

زیرِ نظر کتاب میں کلمہ طیبہ کے حوالے سے فضائل، وظائف اور اعمال و تعویذات کا بیان انتہائی اختصار، عقیدت، محبت اور خلوص کے ساتھ کیا گیا ہے۔ کتابِ ہٰذا کا مطالعہ ہر ایک کے لیے بے شمار دینی و دنیوی فوائد و برکات کے حصول کا باعث ہے۔ کلمہ طیبہ کے موضوع پر فی الوقت مارکیٹ میں کوئی کتاب موجود نہ ہے اور کتاب ہٰذا کو پیش کرنے کا

مقصد یہ ہے کہ کلمہ طیبہ کی برکات، فضائل اور فوائد کو اُجاگر کر کے ہر ایک کے سامنے واضح دعیاں کیا جائے تاکہ ہر کوئی کلمہ طیبہ کی برکات سے مستفید ہو جائے۔

محمدؐ الیاس عادل

کلمہ طیبہ کی فضیلت

حضور سرکارِ مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کلمہ طیبہ کے بیشمار فضائل بیان فرمائے ہیں بلاشبہ افضل الذکر کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ہے احادیثِ مبارکہ کی کتب میں کلمہ طیبہ کی فضیلت بیان کی گئی ہے ذیل میں کلمہ طیبہ کی فضیلت احادیث مبارکہ کے حوالے سے بیان کی جاتی ہے جس سے کلمہ طیبہ کی اہمیت اور فضیلت واضح طور پر عیاں ہوتی ہے۔ چنانچہ ایک حدیثِ پاک میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو بندہ بھی اس حال میں مرے کہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کی سچے دل سے گواہی دیتا ہو، وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا دوسری حدیث پاک کے الفاظ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مغفرت فرما دے گا۔ (احمد، نسائی، طبرانی، ترمذی شریف)

حضرت عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرماتے ہوئے سُنا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ کوئی بندہ ایسا نہیں ہے کہ دل سے حق سمجھ کر اس کو پڑھے اور اسی حال میں مر جائے مگر وہ دوزخ پر حرام ہو جائے وہ کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ہے۔ (مستدرک حاکم)

○

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ کوئی بندہ ایسا نہیں کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہے اور اس کے لیے آسمانوں کے دروازے نہ کھل جائیں یہاں تک کہ یہ کلمہ سیدھا عرش تک پہنچتا ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔

(ترمذی شریف)

○

حضرت اُم ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ سے نہ کوئی عمل بڑھ سکتا ہے اور نہ یہ کلمہ کسی گناہ کو چھوڑ سکتا ہے۔ (ابن ماجہ)

حضرت یحییٰ بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ بہت افسردہ بیٹھے ہیں کسی نے پوچھا کہ کیا بات ہے؟ فرمایا۔ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے یہ سُنا تھا کہ مجھے ایک کلمہ معلوم ہے کہ جو شخص اس کو مرتے وقت کہے تو موت کی تکلیف اس سے دور ہو جائے اور رنگ چمکنے لگے اور خوشی کا منظر دیکھے۔ لیکن مجھے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اس کلمہ کے پوچھنے کی قدرت نہ ہوئی۔ (اس لیے افسردہ ہو رہا ہوں) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مجھے معلوم ہے۔ طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (خوش ہو گئے اور) کہا، کیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہمیں معلوم ہے کہ کوئی کلمہ اس سے بڑھا ہوا نہیں ہے جس کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے چچا (ابو طالب) پر پیش کیا تھا اور وہ یہ ہے۔ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ فرمایا، فرمایا واللہ یہی ہے، واللہ یہی ہے۔ (ابن ماجہ۔ بیہقی)

○

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ تمام اذکار میں افضل ذکر لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے اور تمام دعاؤں میں افضل استغفار ہے۔ پھر اس کی تائید میں سورۃ محمدؐ کی آیت مبارکہ

فَاعْلَمْ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
تلاوت فرمائی۔ (طبرانی)

○

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ، اس پاک ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر تمام آسمان وزمین اور جو لوگ ان کے درمیان میں ہیں وہ سب اور جو چیزیں اُن کے درمیان میں ہیں وہ سب کچھ اور جو کچھ ان کے نیچے ہے وہ سب کا سب ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا اقرار دوسری جانب ہو تو وہی تول میں بڑھ جائے گا۔ (طبرانی)

○

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ والوں پر نہ قبروں میں وحشت ہے نہ میدانِ حشر میں اس وقت گویا وہ منظر میرے سامنے ہے کہ جب وہ اپنے سروں سے مٹی جھاڑتے ہوئے (قبروں سے) اُٹھیں گے اور کہیں گے تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہم سے رنج وغم دُور کر دیا۔ دوسری حدیث پاک میں ہے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ والوں پر نہ موت

کے وقت وحشت ہو گی نہ قبر کے وقت۔ (طبرانی)

○

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ تمام اذکار میں افضل لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے اور تمام دعاؤں میں افضل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

○

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا تھا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ جو شخص اس کو اخلاص کے ساتھ حق سمجھ کر دل سے (یقینِ قلب کے ساتھ) اس کو پڑھے تو دوزخ کی آگ اس پر حرام ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں بتاؤں وہ کلمہ کیا ہے۔ وہ وہی کلمہ ہے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو اور اس کے صحابہ کرام کو عزت دی۔ وہ وہی تقویٰ کا کلمہ ہے جس کی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے چچا ابو طالب سے ان کے انتقال کے وقت خواہش کی تھی۔ وہ شہادت ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی۔

(احمد۔ حاکم)

○

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا جس نے ریشمی جُبہ پہنا ہوا تھا اور اس کے کناروں پر دیبا کی گوٹ تھی۔ (صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مخاطب ہو کر) کہنے لگا کہ تمہارے ساتھی (یعنی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام) یہ چاہتے ہیں کہ ہر چرواہے اور چرواہے کے بیٹے کو بڑھا دیں اور شہسوار اور شہسواروں کی اولاد کو گرا دیں۔ (یہ سُن کر) حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جلال کے عالم میں اُٹھے اور اس کے کپڑوں کو گریبان سے پکڑ کر ذرا کھینچا اور ارشاد فرمایا کہ (تم ہی بتاؤ) تم نے بے وقوفوں کے سے کپڑے نہیں پہنے ہوئے۔ پھر اپنی جگہ واپس آ کر تشریف فرما ہو گئے اور ارشاد فرمایا کہ، حضرت نوح علیہ السلام کا جب انتقال ہونے لگا تو اپنے دونوں بیٹوں کو بلایا اور ارشاد فرمایا کہ میں تمہیں وصیت کرتا ہوں جس میں دو چیزوں سے روکتا ہوں اور دو چیزوں کا حکم دیتا ہوں جن سے روکتا ہوں ایک شرک دوسرا تکبر اور جن چیزوں کا حکم دیتا ہوں ایک لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے کہ تمام زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے اگر سب ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے تو وہی پلڑا جھک جائے گا اور اگر تمام زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے ایک حلقہ بنا کر اس

پاک کلمہ کو اس پر رکھ دیا جائے تو وہ وزن سے ٹوٹ جائے اور دوسری چیز جس کا حکم کرتا ہوں وہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ہے کہ یہ دو لفظ ہر مخلوق کی نماز ہیں اور انہیں کی برکت سے ہر چیز کو رزق عطا کیا جاتا ہے۔ (مستدرک، حاکم)

○

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا، جو شخص سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن ایسا روشن چہرہ والا اٹھائیں گے جیسے چودھویں رات کا چاند ہوتا ہے اور جس دن یہ تسبیح پڑھے اُس دن اس سے افضل عمل والا وہی شخص ہو سکتا ہے جو اس سے زیادہ پڑھے۔ (طبرانی)

○

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب حضرت آدم علیہ السلام سے وہ خطا ہو گئی (جس کے باعث جنت سے دنیا میں بھیجے گئے تو ہر وقت آہ وزاری کرتے ہوئے دعا و استغفار کیا کرتے تھے) ایک دن آسمان کی طرف چہرہ اٹھایا اور عرض کی اے اللہ! محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے وسیلہ جمیلہ سے تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں۔ وحی نازل ہوئی کہ (تم جانتے ہو) محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کون

ہیں؟ عرض کیا، آپ نے جب مجھے پیدا کیا تھا، تو میں نے عرش پر لکھا ہوا دیکھا تھا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

تو میں سمجھ گیا تھا کہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سے بلند مرتبہ کوئی ہستی نہیں ہے جن کا نام تُو نے اپنے نام کے ساتھ رکھا۔ وحی نازل ہوئی کہ وہ خاتم النبیین ہیں تمہاری اولاد میں سے ہیں لیکن وہ نہ ہوتے تو تم بھی پیدا نہ کیے جاتے۔

(طبرانی)

○

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے نقل فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا میری ہی عبادت کیا کرو۔ جو شخص تم میں سے اخلاص کے ساتھ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی شہادت دیتا ہوا آئے گا وہ میرے قلعہ میں داخل ہو جائے گا اور جو میرے قلعہ میں داخل ہو گا وہ عذاب سے محفوظ رہے گا۔ (ابو نعیم)

○

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ عرش کے سامنے نور کا ستون ہے جب کوئی شخص لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہے

تو وہ ستون ہلنے لگتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے کہ ٹھہر جا۔ وہ عرض کرتا ہے، کیسے ٹھہروں حالانکہ کلمہ طیبہ پڑھنے والے کی ابھی تک مغفرت نہیں ہوئی ارشاد ہوتا ہے کہ اچھا میں نے اس کی مغفرت کردی تو وہ ستون ٹھہر جاتا ہے۔ (البزار)

○

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اپنے ایمان کی تجدید کرتے رہا کرو۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! ایمان کی تجدید کس طرح کریں؟ ارشاد فرمایا کہ کثرت سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھتے رہا کرو۔ (طبرانی)

○

ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا کہ آپ کی شفاعت کا سب سے زیادہ نفع اٹھانے والا قیامت کے دن کون شخص ہوگا؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ مجھے احادیث پر تمہاری حرص دیکھ کر یہی گمان تھا کہ اس بات کو تم سے پہلے کوئی دوسرا شخص نہ پوچھے گا۔ (پھر ارشاد فرمایا) سب سے زیادہ سعادتمند اور نفع اٹھانے والا میری شفاعت کے ساتھ وہ شخص ہوگا جو

خلوصِ دل کے ساتھ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے۔

(بخاری شریف)

○

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کیا کہ یا اللہ! مجھے کوئی وِرد تعلیم فرما دیجئے جس سے آپ کو یاد کیا کروں اور آپ کو پکارا کروں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوا کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا کرو۔ انہوں نے عرض کیا، اے پروردگار! یہ تو ساری دنیا ہی کہتی ہے ارشاد ہوا کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا کرو۔ عرض کیا، میرے پروردگار! مَیں تو کوئی ایسی مخصوص چیز مانگتا ہوں جو مجھ کو ہی عطا ہو۔ ارشاد ہوا کہ اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں رکھ دی جائیں اور دوسری طرف لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو رکھ دیا جائے تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ والا پلڑا جُھک جائے گا۔ (نسائی)

○

حضرت یعلیٰ بن شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اور حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ ہم لوگ

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر تھے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دریافت فرمایا۔ کوئی اجنبی (یعنی غیر مسلم) تو مجلس میں نہیں ہے۔ ہم نے عرض کیا کوئی نہیں۔ ارشاد فرمایا۔ کواڑ بند کر دو۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا کہ ہاتھ اُٹھاؤ اور کہو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہم نے تھوڑی دیر ہاتھ اُٹھائے رکھے (اور کلمہ طیبہ پڑھا) پھر فرمایا،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اے اللہ! تُو نے مجھے یہ کلمہ دے کر بھیجا ہے اور اس کلمہ پر جنت کا وعدہ کیا ہے اور تُو وعدہ خلاف نہیں ہے۔ اس کے بعد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ خوش ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ نے تمہاری مغفرت فرما دی۔

(احمد۔ طبرانی)

○

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی بندہ کسی وقت بھی دن میں رات میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو (اس کے) نامۂ اعمال میں سے بُرائیاں مٹ جاتی ہیں اور ان کی جگہ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(ابو یعلیٰ)

○

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے نقل فرماتے ہیں کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور استغفار کو بہت کثرت سے پڑھا کرو، شیطان کہتا ہے کہ میں نے لوگوں کو گناہوں سے ہلاک کیا اور انہوں نے مجھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور استغفار سے ہلاک کر دیا، جب میں نے دیکھا تو میں نے ان کو ہولائے نفسانی سے ہلاک کیا اور وہ اپنے کو ہدایت پر سمجھتے رہے۔ (ابو یعلیٰ)

○

حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ کوئی شخص قیامت کے دن کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو اس طرح سے کہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے سوا کوئی مقصود نہ ہو مگر دوزخ اس پر حرام ہو گی۔ (بخاری شریف)

○

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ (روز قیامت) اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہ دوزخ سے ہر اس شخص کو نکال لو جس نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا ہو اور اُس کے دل میں ایک ذرہ برابر بھی ایمان ہو اور ہر اس شخص کو نکال لو جس نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کہا ہو یا مجھے یاد کیا ہو یا کسی موقع پر مجھ سے ڈرا ہو۔
(حاکم)

○

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! مجھے کوئی وصیّت فرمایئے۔ ارشاد فرمایا کہ جب کوئی برائی سرزد ہو جائے تو کفارہ کے طور پر فوراً کوئی نیک کام کر لیا کرو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه پڑھنا بھی نیکیوں میں داخل ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ یہ تو تمام نیکیوں میں افضل ہے۔ (احمد)

○

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا اقرار کرنا جنّت کی کنجیاں ہیں۔ (مشکوٰۃ)

○

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ کثرت سے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا اقرار کرتے رہا کرو۔ قبل اس کے کہ

ایسا وقت آئے کہ تم اس کلمہ کو نہ کہہ سکو۔ (ابو یعلیٰ)

○

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں افسردہ سے ہو کر حاضر ہوئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دریافت فرمایا کہ میں تمہیں رنجیدہ دیکھ رہا ہوں کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ گزشتہ رات میرے چچا زاد بھائی کا انتقال ہو گیا میں نزع کی حالت میں ان کے پاس بیٹھا تھا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، تم نے اس کو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلقین بھی کی تھی؟ انہوں نے عرض کیا کہ کی تھی۔ ارشاد فرمایا کہ اس نے یہ کلمہ پڑھ لیا تھا۔ عرض کیا کہ پڑھ لیا تھا۔ ارشاد فرمایا کہ اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! زندہ لوگ اس کلمہ کو پڑھیں تو کیا ہو، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دو مرتبہ یہ ارشاد فرمایا کہ کلمہ ان کے گناہوں کو بہت ہی منہدم کر دینے والا ہے۔ (یعنی گناہوں کو مٹا دینے والا ہے) (ابو یعلیٰ)

○

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں

کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے وقت صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو اس قدر شدید صدمہ تھا کہ بہت سے مختلف طرح کے وساوس میں مبتلا ہو گئے تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، کہ میں بھی ان ہی لوگوں میں تھا جو وساوس میں گھرے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے پاس تشریف لائے مجھے سلام کیا لیکن مجھے بالکل پتہ نہ چلا انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے (اس بات کی) شکایت کی۔ (چنانچہ) اس کے بعد دونوں حضرات اکٹھے تشریف لائے اور سلام کیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دریافت فرمایا کہ تم نے اپنے بھائی عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے سلام کا بھی جواب نہیں دیا۔ میں نے عرض کیا کہ میں نے تو ایسا نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایسا ہی ہوا۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے تو آپ کے آنے کی بھی خبر نہیں ہوئی کہ کب آئے نہ سلام کا پتہ چلا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، سچ ہے ایسا ہی ہوا ہوگا تم غالباً کسی سوچ میں بیٹھے ہو گے۔ میں نے عرض کیا واقعی میں ایک گہری سوچ میں تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دریافت کیا (یعنی کہ کس سوچ میں تھے) میں نے عرض کیا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وصال ہو گیا اور ہم نے یہ بھی نہ پوچھ لیا کہ اس کام کی نجات کس چیز میں ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

نے فرمایا کہ میں پوچھ چکا ہوں۔ میں اٹھا اور میں نے کہا، آپ پر میرے ماں باپ قربان واقعی آپ ہی زیادہ مستحق تھے اس پوچھنے کے (اس لیے کہ آپ ہی ہر دینی معاملہ میں آگے بڑھنے والے ہیں) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، میں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا تھا کہ اس کام کی نجات کیا ہے۔ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ جو شخص اس کلمہ (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ) کو قبول کرلے جس کو میں نے اپنے چچا پر پیش کیا تھا اور انہوں نے رد کردیا تھا وہی کلمہ نجات ہے۔ (احمد)

○

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اخلاص کے ساتھ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے وہ جنت میں داخل ہوگا کسی نے پوچھا کہ کلمہ کے اخلاص (کی نشانی) کیا ہے۔ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ حرام کاموں سے اس کو روک دے۔ (طبرانی)

○

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ بچہ

کو ابتداء میں جب وہ بولنا سیکھنے لگے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
یاد کراؤ اور جب مرنے کا وقت آئے جب بھی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
تلقین کرو جس شخص کا اوّل کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور آخری
کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وہ ہزار برس بھی زندہ رہے تو
(بفضل باری تعالیٰ) کسی گناہ کا اس سے مطالبہ نہ ہوگا۔ (یعنی
توبہ قبول ہوگی)۔ (بیہقی)

○

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ہر عمل کے لیے اللہ تعالیٰ
کے یہاں پہنچنے کے لیے درمیان میں حجاب ہوتا ہے مگر
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور باپ کی دُعا بیٹے کے لیے ان دونوں
کے لیے کوئی حجاب نہیں۔

○

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ سب سے
پہلے جب قیامت کے دن زمین پھٹے گی تو میں باہر نکلوں گا۔
حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے لیے سواری لائیں گے اس کی
پیشانی پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھا
ہوگا اس کے ستر ہزار پَر ہوں گے ہر پَر کے نیچے مُشکِ اذفر
کی ایک تہہ ہوگی اس پر سے تسبیح الٰہی نمایاں ہوگی اس ...

جلجل تسبیح ، تہلیل اور تمہیدِ الٰہی کی آوازیں نکلیں گی اس وقت میں لوائے حمد اٹھا کر رضوانِ بہشت کو دوں گا لوائے حمد کے درمیان لکھا ہوا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

○

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ایک بار ایک یہودی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا کہنے لگا، حضور! یہ بتائیے کہ حضرت آدم (علیہ السلام) کا رتبہ بلند تھا یا آپ کا؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے زیادہ رتبہ دیا ہے۔ یہودی کہنے لگا آپ غلط کہہ رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے پانچ درجات سے نوازا ہے جو حضرت آدم علیہ السلام کو عطا نہ ہوئے اگرچہ آدم علیہ السلام میرے باپ ہیں مگر جن نعمتوں سے مجھے نوازا گیا ہے وہ اُنہیں نہیں دی گئیں میں فخر تو نہیں کرتا مگر اس کی نعمت کا شکر ادا کرتا ہوں۔ یہودی نے پوچھا کہ وہ پانچ درجات کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت آدم علیہ السلام سے جو لغزش ہوئی تو انہیں نزدیک سے ہٹا دیا گیا اور ان کا لباس اُتار دیا گیا ان سے کھانے پینے کی چیزیں ہٹا دی گئیں اگر میری اُمت سے کوئی شخص گناہ کرتا ہے تو نہ

اسے اپنے دروازے سے دُور ہٹاتا ہے نہ اُسے اپنے گھر سے باہر جانے کا حکم دیتا ہے۔ دوسرے یہ کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لغزش ہوئی تو ان کے تن سے کپڑے اُتار دیئے لیکن میری اُمت کا کوئی فرد گناہ کرتا ہے تو کپڑوں سے عاری نہیں کیا جاتا۔ تیسرے یہ کہ حضرت آدم علیہ السلام کی لغزش کی وجہ سے آدم وحوا کو ایک دوسرے سے جُدا کر دیا گیا لیکن میری اُمت میں گناہ کی وجہ سے مرد اور عورت کے درمیان جُدائی نہیں ڈالی جاتی۔ چوتھے یہ کہ حضرت آدم علیہ السلام کی لغزش کو افشا کر دیا گیا لیکن میری اُمت کے گناہوں پر پردہ پوشی فرمائی جاتی ہے۔ پانچویں یہ کہ حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ اس وقت تک قبول نہیں کی گئی جب تک بیت المعمور نہیں بنایا گیا اور اس کا طواف نہ کر لیا گیا۔ لیکن میری اُمت کے افراد کے گناہ بارش کے قطروں اور سمندروں کی لہروں سے بھی زیادہ ہوں تو جب وہ ندامت کا اظہار کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے۔

یہودی کہنے لگا، یارسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے دُرست فرمایا ہے میں بھی آج سے آپ کی رسالت پر ایمان لاتا ہوں اور کلمہ شہادت پڑھ کر مسلمان ہوتا ہوں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو کہ اس نے تمہیں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھنے پر پابندی نہیں لگائی حالانکہ بنی اسرائیل

والوں کو ایسا کرنے کی اجازت نہیں بنی اسرائیل اگر ایک بار لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتے تھے تو وہ چالیس دن تک عورتوں کے پاس نہیں جا سکتے تھے۔ وہ چالیس دن تک گوشت نہیں کھا سکتے تھے اپنے کپڑے پاک رکھتے تھے اور چالیس دِن تک صحرا میں تنہا گزارتے تھے پھر کہیں اللہ تعالیٰ ان کی زبان پر سے لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کو قبول فرمایا کرتا تھا۔ میری اُمت سے بڑھ کر کسے فضیلت حاصل ہے اللہ تعالیٰ نے میری اُمت کو کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ قرار دیا ہے۔

○

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ہم سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مجلس پاک میں بیٹھے ہوئے تھے ہمارے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے اسی اثناء میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اچانک ہمارے درمیان میں سے اُٹھ کر تشریف لے گئے اور واپس تشریف لانے میں بہت دیر ہو گئی ہم فکرمند ہوئے کہ کہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے چنانچہ ہم فکرمند ہو کر کھڑے ہوگئے اور سب سے پہلے پریشان ہونے والا میں تھا۔ میں حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تلاش کے لیے چل پڑا

حتیٰ کہ بنی بخار کے ایک باغ کے پاس جا پہنچا اور اس کا دروازہ تلاش کرنا شروع کیا لیکن مجھے اس کا کوئی دروازہ نہ ملا۔ اچانک میں نے ایک چھوٹی سی نالی دیکھی جو باغ کے اندر جاتی تھی۔ میں سمٹ کر اس نالی میں داخل ہوا اور باغ میں حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس پہنچ گیا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہے؟ میں نے عرض کیا، ہاں یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! آپ نے دریافت فرمایا، کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! آپ ہمارے ہاں تشریف فرما تھے آپ اچانک اُٹھ کر تشریف لے گئے اور واپسی میں دیر لگا دی ہم پریشان ہو گئے کہ کہیں آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے۔ اس لیے ہم پریشانی کے عالم میں اُٹھے اور سب سے پہلے میں ہی پریشان ہونے والا تھا۔ میں اس دیوار کے نزدیک پہنچا اور لومڑی کی طرح سمٹ کر اندر داخل ہوا باقی اصحاب میرے پیچھے ہی ہیں۔ چنانچہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے اپنی نعلین مبارک عطا فرمائی اور ارشاد فرمایا، اے ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! میرے یہ نعلین لیتے جاؤ اور اس دیوار کے باہر تجھے جو بھی صدقِ دل سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہتے ہوئے ملے تو اس کو جنت کی خوشخبری دے دو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے مجھے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے اور کہا، اے ابوہریرہ! یہ نعلین کیسے ہیں، میں نے کہا، یہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہیں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے عطا کر کے بھیجا ہے کہ جو بھی صدق دل سے (کلمہ طیبہ) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتے ہوئے ملے اس کو جنت کی بشارت دے دو۔ (یہ سنتے ہی) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا جس سے میں گر گیا اور مجھ سے فرمایا کہ واپس چلے جاؤ چنانچہ میں حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس واپس لوٹ گیا اور روتے ہوئے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! (حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے پیچھے آرہے تھے اور مجھ پر آپ کا رعب طاری تھا) حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، اے ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! تجھے کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے ملے اور میں نے ان کو وہ خبر سنائی جو کہ آپ نے ارشاد فرمائی تھی تو انہوں نے (یہ بات سنتے ہی) میرے سینے پر ہاتھ مارا جس سے میں گر گیا اور مجھ سے فرمایا کہ واپس چلے جاؤ۔ اسی اثناء میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تشریف لے آئے۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نے فرمایا، اے عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! تجھے کس چیز نے اس پر اُبھارا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیا آپ نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو نعلین پاک عطا فرما کر بھیجا تھا کہ جو بھی صدق دل سے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہوا ملے اُس کو جنت کی بشارت دے دو۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں۔ اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! مجھے ڈر ہے کہ لوگ اس پر بھروسہ و توکل کر کے عمل کرنا چھوڑ دیں گے۔ اس پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ رہنے دو۔

○

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اپنی زبانوں کو ان کا عادی بناؤ۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

اَللّٰہُ رَبُّنَا، اَلْاِسْلَامُ دِیْنُنَا، مُحَمَّدٌ نَبِیُّنَا۔

کیونکہ یہ سوال قبر میں کیے جائیں گے۔ (دیلمی)

○

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ ملک الموت (علیہ السلام) ایک مرنے والے شخص کے پاس آئے تو اس کے اعضاء چیر کر دیکھے لیکن کوئی عمل خیر نہ پایا پھر اس کا دل چیرا کوئی عمل خیر نہ پایا پھر اس کے جبڑوں کو چیرا تو دیکھا کہ اس کی نوک زبان تالو سے لگی ہوئی ہے اور وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہہ رہا ہے تو اس کلمہ کی وجہ سے اس کی مغفرت کر دی گئی۔

(طبرانی - بیہقی)

○

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ یہاں ایک لڑکا ہے جس کی موت کا وقت قریب ہے مگر وہ کلمہ (طیبہ) پڑھنے کی قوت نہیں رکھتا تو آپ نے فرمایا، کیا وہ زندگی میں یہ کلمہ نہیں پڑھتا تھا؟ اس نے کہا، ہاں زندگی میں پڑھتا تھا۔ تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سب کے ہمراہ اس کے پاس تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس لڑکے سے فرمایا کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہو اس نے کہا کہ میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیوں۔ کہنے لگا کہ میں اپنی والدہ کی نافرمانی کرتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا، کیا وہ زندہ ہے ؟ اُس نے کہا جی ہاں۔ چنانچہ وہ عورت
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں پیش کی گئی۔ آپ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے دریافت فرمایا کہ کیا یہ تمہارا بیٹا
ہے ؟ اس نے کہا، جی ہاں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ اگر ایک بڑی آگ جلائی جائے اور تم سے کہا جائے کہ ہم
اس لڑکے کو آگ میں ڈالتے ہیں ورنہ تم معاف کردو تو کیا تم
معاف کردو گی ؟ وہ کہنے لگی، جی ہاں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ تو ہمیں اور اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر کہہ دے کہ میں
اس سے راضی ہو گئی۔ چنانچہ اس نے کہہ دیا کہ میں راضی ہو گئی۔
پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لڑکے سے فرمایا کہ اب کلمہ
پڑھو چنانچہ وہ کلمہ (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ)
پڑھنے لگا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْقَذَہٗ بِیْ مِنَ النَّارِ

یعنی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جس نے میرے صدقہ میں اس
کو دوزخ کے عذاب سے نجات دلائی۔ (طبرانی۔ بیہقی)

○

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور
نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اپنے مُردوں کو (یعنی
قریب المرگ کو) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی تلقین کرو۔ (مسلم)

○

حضرت فرقد سنجی سے مروی ہے کہ جب کسی کے مرنے کا وقت قریب ہوتا ہے تو بائیں طرف کا فرشتہ کہتا ہے کہ عذاب میں تخفیف کر، جبکہ دائیں طرف کا فرشتہ کہتا ہے کہ تخفیف نہیں کروں گا کہ شاید اس تکلیف کی وجہ سے یہ کلمہ طیبہ پڑھ لے اور بخشا جائے۔ (ابو نعیم)

○

حضرت جعفر بن محمد فرماتے ہیں کہ ملک الموت (علیہ السلام) پنجگانہ نمازوں کے اوقات میں چہروں کو دیکھتے ہیں تو اگر دیکھتے ہیں کہ کسی نیک اور نمازی انسان کی موت قریب آگئی ہے تو شیطان کو اس سے دُور فرماتے ہیں اور اسکو کلمہ طیبہ کی تعلیم دیتے ہیں۔

○

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اپنے مرنے والوں کو کلمہ طیبہ کی تلقین کرو اور جو تمہاری تلقین پر عمل کریں ان کی باتیں غور سے سُنو کیونکہ ان کی سچی باتیں معلوم ہوتی ہیں۔

○

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خبر

دی ہے کہ کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مسلمان کے لیے موت کے وقت، قبر میں اور قبر سے نکلنے کے وقت باعثِ اُنس ہے۔

○

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک واقعہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، میں نے اپنی اُمت کا ایک ایسا شخص دیکھا جو آگ کی تپش سے جھلس رہا تھا اس کا دیا ہوا صدقہ آگے بڑھا اور اس کو آگ کی تپش سے چھڑا لیا اور اس کا سایہ بن گیا میں نے اپنی اُمت کے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ جنت کے دروازے پر پہنچ گیا لیکن دروازے مقفل تھے اس کی شہادت

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

آگے آئی اور وہ اندر داخل ہو گیا۔

○

اسرار العارفین میں تحریر ہے کہ کوہ قاف پہاڑ میں اس دنیا کے علاوہ اس سے بڑی چالیس دنیا اور بھی ہیں ہر دنیا کے چالیس حصے ہیں۔ اس دنیا کا ایک حصہ موجودہ دنیا سے کہیں بڑا ہے ان چالیس دنیاؤں میں تاریکی بالکل نہیں ہمیشہ روشنی ہی روشنی رہتی ہے ان دنیاؤں میں فرشتے آباد ہیں جب سے اللہ تعالیٰ نے ان جہانوں کو پیدا فرمایا ہے وہاں کے فرشتے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھتے رہتے ہیں۔

○

حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کوہ قاف پیدا فرمایا ہے اور یہ پہاڑ اس قدر بڑا ہے کہ اس نے ساری روئے زمین کا احاطہ کر رکھا ہے یہ دنیا اور دنیا کی تمام اشیاء اس کے اندر موجود ہیں قرآن پاک میں بھی اس پہاڑ کا ذکر موجود ہے قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ۔ پروردگارِ عالم نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے جو قاف کی چوٹی پر بیٹھا ہوا ہے اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کی تسبیح پڑھ رہا ہے اس فرشتہ کا نام قرقائیل ہے۔ قرقائیل قناعت کا مؤکل ہے کبھی ہاتھ کھولتا ہے کبھی بند کرتا ہے۔ دنیا کی رگیں اس کے ہاتھ میں ہیں اللہ تعالیٰ کو جب زمین پر تنگی منظور ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتہ زمین کی رگوں کو کھینچ لیتا ہے جب رگیں سکڑ جاتی ہیں تو دریاؤں کا پانی سوکھ جاتا ہے اور زمین خشک بنجر ہو جاتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ زمین پر فراخی کرنا چاہتا ہے تو فرشتہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین کی رگیں کھول دیتا ہے۔ دنیا میں فراخی پھیل جاتی ہے جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو ڈرانا چاہتا ہے اور اسے منظور ہوتا ہے کہ

اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے تو اس فرشتے کو حکم ملتا ہے زمین حرکت میں آجائے چنانچہ زمین ہلتی ہے اور زلزلہ آجاتا ہے جب تک اللہ تعالیٰ کا حکم ہوتا ہے زلزلہ سے زمین ہلتی رہتی ہے۔

واقعات کے آئینہ میں

جناب لالکائی نے "مسند" میں جناب میمون مرادی سے روایت بیان کی ہے کہ ہمارے گھر کے نزدیک) ایک بدکار شخص کا انتقال ہو گیا لوگوں نے اس کو راستہ میں ڈال دیا اور اس سے بچ کر گزرنے لگے۔ میں اس کے بارے میں سوچنے لگا۔ اسی اثنأ میں مجھے نیند آگئی۔ میرے پاس دو سفید پرندے آئے ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس کو دیکھو کیا اس میں کوئی بھلائی ہے۔ تو وہ اس کی کھوپڑی سے داخل ہو کر پاخانہ کی جگہ سے نکلا اور کہا کہ میں نے تو اس میں کچھ بھلائی نہ پائی۔ پرندے نے کہا کہ جلدی نہ کرو۔ اب دوسرا اس کے سر سے گھس کر قدموں سے نکلا اور کہا، اَللّٰہُ اَکْبَر۔ ایک کلمہ اس کی تلی (زبان کی نوک) سے چپکا ہوا ہے۔ اتنے میں مُردہ بول اٹھا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ میں نے لوگوں کو بُلا کر کہا کہ دیکھو۔

○

"شعب الایمان" میں بیہقی نے بصرہ کے ایک معروف عابد و زاہد بزرگ حضرت ربیع بن برہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت بیان

کی ہے کہ ایک شخص سے مرتے وقت کہا گیا کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہو تو اس نے کہا کہ مجھے بھی شراب پلاؤ اور خود بھی پیو۔ اور اہواز میں ایک شخص کو کلمہ طیبہ پڑھنے کی تلقین کی گئی تو وہ کہنے لگا، دس، گیارہ، بارہ۔ اور بصرہ میں ایک شخص کو کلمہ طیبہ کی تلقین کی گئی تو وہ یہ شعر پڑھنے لگا،

یَا ربّ قائلۃٍ یوما وقد تعبت
کیف الطریق الی حمام منجاب

(یعنی بہت سی وہ عورتیں جو تھک کر حمام کا راستہ پوچھتی ہیں مجھ کو یاد آرہی ہیں۔) راوی کہتے ہیں کہ اس شخص سے ایک عورت نے حمام کا راستہ پوچھا تو اُس نے اُسے اپنے گھر کا پتہ دے دیا تو موت کے وقت بھی وہ اسی طرح کی باتیں کرنے لگا۔

○

حضرت ابویزید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک دن اپنے ساتھیوں کو فرمایا کہ میں گزشتہ رات کو صبح تک اس کوشش میں رہا کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہوں مگر کہنے پر قادر نہ ہوسکا۔ پوچھا گیا کہ یہ کس سبب سے ہوا۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے ایک ایسی نامناسب بات یاد آگئی جو میں نے اپنے لڑکپن میں کہی تھی پس مجھ پر اس بات کی وحشت نے غلبہ پا لیا اس نے مجھے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے سے روک دیا (اور اس کا باعث غلبہ تھا)۔

(معلوم ہوا کہ کلمہ طیبہ ایسا پاکیزہ اور بابرکت کلمہ ہے کہ اس کے ورد کے لیے دل کی صفائی اور پاکیزگی ہونا ضروری ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا و منشا ہے کہ جس کو چاہے پڑھنے کی توفیق مرحمت فرمائے)۔

○

نزہتہ البساتین کے مصنف اپنی تصنیف میں تحریر فرماتے ہیں کہ بعض مشائخ عظام سے مروی ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں ملک ہندوستان کی طرف گیا اور ایک شہر میں پہنچا وہاں پر میں نے ایک درخت دیکھا جس کے پھل بادام کے مشابہ تھے اس کے دو چھلکے تھے جب انہیں توڑا جاتا تھا تو اس کے اندر سے ایک لپٹا ہوا سبز ورق نکلتا تھا جب اسے کھولا جاتا تھا تو اس کے اندر قدرتی طور پر سرخ رنگ کی روشنائی سے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

لکھا ہوا ہوتا تھا۔ ہندوستان والے اس سے برکت حاصل کرتے تھے جب بارش نہیں ہوتی تھی تو اس کے وسیلہ سے بارش کی دعا کرتے تھے اور اس کے پاس گڑگڑا کر رو دیا کرتے تھے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ واقعہ ابو یعقوب صیاد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے

بیان کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ تو کوئی تعجب والی بات نہیں ہے
میں جب ایلہ میں تھا تو میں نے ایک مچھلی شکار کی اس کے دائیں
کان پر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور بائیں کان پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
لکھا ہوا تھا۔ میں نے جب یہ دیکھا تو اُسے واپس دریا میں
ڈال دیا۔ کتاب کے مؤلف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس واقعہ پر تبصرہ
کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس مچھلی کو اس لیے
واپس پانی میں ڈال دیا تاکہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے نام کا احترام رہے۔

○

ایک بادشاہ نہایت سرکش اور ظالم تھا جو اللہ تعالیٰ کے سامنے
سرکشی کرتا تھا مسلمانوں نے اس پر حملہ کر دیا زبردست جنگ ہوئی
جنگ میں اس ظالم بادشاہ کو شکست ہوئی اور وہ مسلمانوں کے
ہاتھوں گرفتار ہو گیا۔ سب آپس میں مشورہ کرنے لگے کہ اس ظالم
کو کس طرح مارنا چاہیے۔ آخر کار ان میں اس بات پر اتفاق ہوا کہ
اس کو ایک دیگ میں ڈالا جائے اور اس کے نیچے آگ جلائی
جائے اس طرح اسے قتل کیا جائے تاکہ یہ عذاب کا مزہ بھی
چکھے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور اس ظالم بادشاہ نے اپنے
معبودوں کو یکے بعد دیگرے پکارنا شروع کیا کہ میں تیری عبادت
کرتا تھا اب مجھے بچاؤ۔ جب اس نے دیکھا کہ اس مصیبت سے

سے اس کے معبود کچھ فائدہ نہیں پہنچاتے تو آسمان کی طرف سر اُٹھا کر کہا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور خلوصِ دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دُعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے پانی کو حکم دیا کہ برسے۔ اس سے آگ بجھ گئی پھر اس دیگ کو ہوا لے اُڑی اور آسمان و زمین کے درمیان چکر لگاتی رہی اور وہ بادشاہ بلند آواز سے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا جاتا تھا۔ آخر اُسے ایک ایسی قوم کے درمیان پھینکا گیا جو اللہ تعالیٰ کی عبادت نہیں کرتے تھے وہ بادشاہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا جاتا تھا۔ ان لوگوں نے اسے دیکھ کر کہا کہ تجھے کیا ہو گیا ہے۔ کہنے لگا میں فلاں قوم کا بادشاہ ہوں اور میرے ساتھ یہ واقعہ پیش آیا ہے یہ سن کر اس ساری قوم نے اسلام قبول کر لیا۔

○

ایک شخص چارہ فروش تھا اور چارہ فروخت کرنے کا کام کرتا تھا یہ شخص اللہ تعالیٰ سے بالکل غافل تھا جب اُس کے مرنے کا وقت قریب آیا تو لوگ اسے کلمہ طیبہ پڑھاتے تھے اور وہ کہتا تھا یہ گٹھا کتنے داموں کا ہے۔ اس پر ایک شیخ کامل نے اپنے مریدین سے فرمایا کہ تم لوگ کلمہ بکثرت پڑھتے رہا کرو تاکہ اس کلمہ کے پڑھتے پڑھتے دم نکلے جیسا کہ یہ آدمی زندگی بھر یہی بات (یعنی یہ گٹھا کتنے کا ہے) کہتا رہا اور اب مرتے وقت

بھی وہی اس کے مُنہ سے نکلا۔

○

ایک نیک آدمی کا جب انتقال ہونے لگا تو لوگوں نے ان سے کہا کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہو۔ انھوں نے اس کے جواب میں یہ پڑھا،

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓی ﴾ سے ﴿ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ﴾ تک۔ لوگ پھر جب ان کو کلمہ پڑھاتے تو وہ بار بار اسی کو پڑھنے لگتے تھے یہاں تک کہ اسی آیت کریمہ کو پڑھتے ہوئے وہ اس جہانِ فانی سے رحلت فرما گئے۔ (معلوم ہوا کہ انسان جس حالت میں اپنی زندگی بسر کرے گا موت کے وقت اُسی حالت پر اس کا حشر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ نیک اعمال کرنے اور بُرائی سے بچنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

○

حضرت شیخ ابو یزید قرطبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مروی ہے آپ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ سُنا تھا کہ جو کوئی ستر ہزار مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے تو اس کو جہنم سے خلاصی ہو جائے گی۔ چنانچہ میں نے اس وعدہ اور برکت کے خیال سے اپنی بیوی کے لیے یہ عمل کیا اور اپنے لیے بھی چند نصاب پُورے

کیے جن کو میں اپنا ذخیرۂ آخرت سمجھتا تھا۔ اُن دنوں ہمارے
ساتھ حجرہ میں ایک ایسے نوجوان بھی رہتے تھے کہ جن کے
بارے میں مشہور تھا کہ ان کو بعض اوقات جنت اور جہنم کا کشف
ہوتا ہے۔ حالانکہ وہ چھوٹی عمر کا نوجوان تھا مگر اس کے باوجود
ساری جماعت ان کی بڑی تعظیم کرتی تھی لیکن میرے ذہن میں
ان کی طرف سے کچھ شُبہ تھا۔ اتفاق سے بعض عقیدت مندوں
نے ہمیں دعوت پر اپنے گھر بُلایا۔ جب ہم کھانا کھا رہے
تھے اور وہ نوجوان بھی ہمارے ساتھ تھے۔ اچانک انہوں
نے ایک زبردست چیخ ماری اور ان کا سانس پھُولنے لگا، اور کہنے
لگے، اے چچا! یہ میری ماں جہنم میں ہے۔ اور وہ اس قدر شدّت
سے چیخ رہے تھے کہ سننے والے کو ضرور یقین ہوتا تھا کہ یہ کسی
مصیبت کی وجہ سے چیخ رہے ہیں۔ میں نے جب ان کی یہ گھبراہٹ
دیکھی تو میں نے اپنے دل میں کہا کہ آج اس شخص کی سچائی کا تجربہ
کرتا ہوں۔ چنانچہ میں نے اپنے دل میں خیال کیا کہ ایک
نصاب ستر ہزار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا جو کہ میں نے پڑھا
تھا اور اس کو سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا
اس کی ماں کا فدیہ کروں۔ پھر میں نے اپنے دل میں یہ بھی
کہا کہ یہ حدیث پاک صحیح ہے اور اس کے راوی صادق ہیں۔

۱؂ یعنی ستر ہزار بار پڑھا ہُوا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

اس عورت کو بخشتا ہوں جو کہ اس جوان کی ماں ہے۔ ابھی میرے
دل میں یہ خیال پُوری طرح گزرا بھی نہ تھا کہ یہ نوجوان بول
اُٹھا، اے چچا! وہ جہنم سے نکال لی گئی۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ
لاکھ شکر ہے کہ اس سے مجھے دو فوائد حاصل ہوئے ایک
تو اس حدیث کے سچا ہونے پر ایمان ہو گیا دوسرے یہ کہ
اس جوان کے بارے میں میرے دل میں جو شبہ تھا وہ ختم
ہو گیا اور اس کے سچا ہونے کا یقین ہو گیا۔

کلمہ طیبہ اور اسمِ اعظم

جب سے اسمِ اعظم کے مخفی اور فیوض و برکات کے حامل اسرار کے بارے میں جس کسی کو بھی معلوم ہوا ہے اُس نے اسم اعظم کے حصول کی جستجو بڑے ہی ذوق، خلوص، توجہ، شوق اور یکسوئی کے ساتھ کی ہے۔ اس شوق و جستجو، لگن و وارفتگی کے حوالے سے بہت سے واقعات سے اسم اعظم کی اہمیّت کا پتہ چلتا ہے اس لیے کہ اسمِ اعظم کے وسیلہ جمیلہ سے مانگی ہوئی دعا بارگاہِ الٰہی میں فوراً قبولیت کا شرف حاصل کرتی ہے ایک بزرگ کے بارے میں "روض الریاحین" میں ایک واقعہ درج ہے کہ وہ اسمِ اعظم جانتے تھے ایک مرتبہ ایک شخص ان کے پاس اسمِ اعظم سیکھنے کی غرض سے حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ اسمِ اعظم جانتے ہیں براہ کرم مجھے بھی اسمِ اعظم کے بارے میں بتائیے۔ بزرگ نے اُس شخص کی طرف دیکھا اور فرمایا، تم میں اسم اعظم سیکھنے کی اہلیت بھی ہے کہ نہیں؟ کہنے لگا، جناب! ہاں ہے مجھے اسمِ اعظم سیکھنے کا بہت شوق ہے۔ بزرگ نے کہا، اچھا یہ بات ہے تو پھر

تم شہر کے فلاں دروازے پر جا کر بیٹھ جاؤ اور وہاں پر جو کوئی بھی
واقعہ پیش آئے اُس کے بارے میں مجھے آ کر ضرور بتانا۔ چنانچہ
بزرگ کے حکم کے مطابق وہ شخص اس دروازے پر جا کر بیٹھ
گیا۔ ابھی اُسے بیٹھے ہوئے تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ
اُس نے دیکھا کہ ایک بوڑھا آدمی اپنے گدھے پر لکڑیاں
لاد کر شہر کی طرف آ رہا ہے جب وہ بوڑھا آدمی دروازے
پر پہنچا تو ایک سپاہی آگے بڑھا اور اس نے بوڑھے کو مارا پیٹا
اور اُس سے لکڑیاں بھی چھین لیں۔ اس شخص نے سارا واقعہ
دیکھا تو واپس آ کر اس بزرگ کے گوش گزار کیا۔ بزرگ نے فرمایا،
اچھا تم یہ بتاؤ کہ اگر تمہیں اسمِ اعظم کا علم ہوتا تو تم اس
سپاہی کے ساتھ کیا سلوک کرتے؟ وہ فوراً بولا، میں اُس ظالم
کی ہلاکت کی دُعا کرتا۔ بزرگ نے فرمایا، سُنو! وہ بُوڑھا
لکڑ ہارا میرا مُرشد ہے اور اُسی سے میں نے اسمِ اعظم سیکھا
ہے اب تم خُود ہی بتاؤ کہ جب اُس نے سپاہی کی ہلاکت نہیں
چاہی تو تم کون تھے کہ جو سپاہی کے ہلاک ہونے کی دُعا
مانگتے، جاؤ تم میں اسمِ اعظم جاننے کی اہلیت نہیں ہے۔
معلوم ہوا ہے کہ اسمِ اعظم کے لیے صرف شوق کا ہونا ہی
ضروری نہیں اس کے لیے اُس کی اہلیت کی بھی ضرورت ہے
جس میں صبر و برداشت، بلند حوصلگی، تسلیم و رضا، حلیمی و نرمی،

مروت و اخوت، عالی ظرفی و وسیع القلبی اور رحم کا جذبہ موجزن ہو۔ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رضا و منشاء پیشِ نظر ہو۔

اسم اعظم کی طلب و جستجو کے حوالے سے ایک اور واقعہ اس طرح سے ہے کہ ایک شخص حضرت بایزید بسطامی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس آیا اور آپ سے کہنے لگا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ اسم اعظم جانتے ہیں اس لیے میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ آپ مجھے بھی اسم اعظم کے بارے میں بتادیں مجھے اسم اعظم سے بہت شدید محبت ہے اور میری خواہش ہے کہ میں اسم اعظم کا ورد کروں۔ اس شخص کی بات سُن کر حضرت بایزید بسطامی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنہ اسم اعظم ہیں اور ان اسمائے حسنہ میں کوئی تخصیص، تقسیم یا حد بندی نہیں ہے اور اعظم کا بھی کوئی امتیاز نہیں ہے۔ اصل بات ان اسمائے حسنہ میں نہیں بلکہ وہ بندے کی دل کی ہے اور دیکھنے کی بات یہ ہے کہ بندہ کس قدر زیادہ متقی ہے اور کس قدر وارفتگی سے ان اسمائے حسنہ کو چاہنے والا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا بندہ اللہ تعالیٰ کے مقابل کسی کو شریک نہ ٹھہرائے تو وہ وصلِ الٰہی کی لذت سے آشنا ہو سکتا ہے اسی طرح وہ معرفتِ الٰہی سے بھی آگاہ ہو سکتا ہے۔ اس مقام پر بندہ اپنی ہمت اور پرواز کے باعث

اونچی اُڑان کر سکتا ہے اس میں کچھ خدائی اوصاف بھی پیدا ہو جاتے ہیں اس طرح وہ زندگی اور موت پر بھی قادر ہو سکتا ہے مُردوں کو زندہ کرنا اور زندوں کو موت کی نیند سلانا اس کے لیے بالکل معمولی سے کام بن جاتے ہیں۔

اسم اعظم کا طالب شخص حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے اس مدلل بیان کو سُن کر عش عش کر اُٹھا اور سُبحان اللہ کا وِرد کرتے ہوئے کہنے لگا کہ واقعی اس طرح تو اہل ہمت کے لیے اسم اعظم کا حصول کوئی بڑا اور مشکل کام نہیں ہے حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے پھر ارشاد فرمایا کہ اہل ہمت اور بلند حوصلہ لوگوں کے لیے اسم اعظم حاصل کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے اصل بات یہ ہے کہ بندہ کی اپنے پروردگار کے سوا تمام باقی جہان اور عقبیٰ میں اللہ تعالیٰ کی طلب ہی سب سے اعظم ہے اور پھر اس طلب کے لیے بلند ہمتی اور حوصلے کی ضرورت ہے۔ بلند ہمت والے لوگ تو اپنے پروردگار سے جو کچھ کہہ دیتے ہیں پروردگارِ عالم وہی کر دیتا ہے یہاں تک کہ عرش معلّیٰ کے نیچے سے لے کر تمام کائنات ان کی بلند ہمتوں کی زیرِ نگین ہو جاتی ہے۔ اُس شخص نے ایک مرتبہ پھر حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے اس قدر عالی مرتبہ لوگوں کے بارے میں پوچھا کہ وہ لوگ کون

ہوتے ہیں ؟ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے مقرب اور اس کی معرفت کے حلقے میں آجاتے ہیں ان کو ہی یہ مرتبہ و مقام حاصل ہوتا ہے۔

اسم اعظم کے بارے میں بہت سے علماء کرام اور بزرگانِ دین نے ذیل میں دی ہوئی احادیثِ مبارکہ کے حوالے سے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ پروردگارِ عالم کا اسم اعظم کلمہ طیبہ میں موجود ہے جو کہ باری تعالیٰ کا ذاتی اسم مبارک اللہ ہے۔ ایک حدیث کے مطابق جو کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ،

"تمام اذکار سے افضل کلمہ طیبہ (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ) ہے" ایک اور روایت کے مطابق حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی ان پانچوں کلموں کے ساتھ دُعا کرکے جو بھی سوال پورا کرے گا اللہ تعالیٰ اُسے پورا فرمائے گا۔

۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ۔
۲۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
۳۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
۴۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

۵۔ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

اس سے بخوبی طور پر معلوم ہوجاتا ہے کہ اسمِ اعظم اللہ ہے۔ اسی حوالے سے مشہور ولی اللہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ ایک عورت کو دیکھا جو ایک اُونی کُرتا اور چادر اوڑھے رکھتی تھی اور توکل کی راہ پر گامزن تھی، مَیں نے اس سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے سیر و سیاحت کرنا عورتوں کا کام نہیں ہے۔ کہنے لگی، اے مغرور! میرے قریب سے دُور ہوجا کیا تُو اللہ تعالیٰ کی کتاب نہیں پڑھتا۔ مَیں نے کہا، ہاں میں پڑھتا ہوں، کہنے لگی تو پھر پڑھ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ تَکُنْ اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃً فَتُھَاجِرُوْا فِیْھَا۔

یعنی کیا اللہ تعالیٰ کی زمین وسیع نہیں تھی جس میں تم مہاجرت کرتے۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ساری زمین علم سے بھری ہوئی ہے۔ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس سے کہا کہ تم نے اللہ تعالیٰ کو کس چیز سے پہچانا، کہنے لگی کہ مَیں نے اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ ہی سے پہچانا اور غیر اللہ کو اللہ تعالیٰ کے نُور سے پہچانا۔ میں نے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم کیا ہے؟ کہنے لگی کہ وہ لفظ اللہ ہی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کا بڑا نام ہے۔

اس واقعہ سے بھی پتہ چلتا ہے کہ اسم اعظم اللہ ہے اور کلمہ طیبہ کا ذکر کرنے سے گویا ہر طرح کی برکات حاصل ہو جاتی ہیں جو کہ اسم اعظم کا ذکر کرنے سے حاصل ہوتی ہیں۔ شرط صرف یہی ہے کہ ذکر کرنے کے لیے خلوص دل، توجہ و یکسوئی ہو تب ہی فائدہ بھی جلد ہوتا ہے حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے وقت کے اجل ولی اللہ تھے آپ اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مستغرق رہا کرتے تھے اور پھر وہ وقت بھی آیا کہ درویشی کے اس مقام پر پہنچ گئے کہ جہاں آپ کی محبت کا مرکز صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذاتِ اقدس تھی جو کوئی بھی آپ کے سامنے اللہ تعالیٰ کا نام لیتا اس قدر خوش ہوتے کہ اسے اشرفیوں سے نوازتے یا کوئی نہ کوئی چیز خوش ہو کر دیتے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کی محبت میں غوطہ زن ہو کر آپ پر ایک وقت ایسا بھی آیا کہ جب آپ کو کسی چیز کا ہوش نہ رہا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے عشق میں مجذوبیت کا مرتبہ پایا۔ آپ برہنہ تلوار ہاتھ میں لے کر بازار میں نکل پڑتے اور فرماتے جو شخص اللہ تعالیٰ کا نام اپنی زبان پر لائے گا میں اس کی گردن اڑا دوں گا حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی اس حالت سے لوگوں پر خوف طاری ہو گیا ایک مرتبہ ایک شخص نے ہمت سے کام لیتے ہوئے آپ سے پوچھ ہی لیا کہ حضور! یہ کیا بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کا نام لینے

والوں کی گردنیں اُڑانے کے درپے ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو تو "اللہ" کہنے کی عادت پڑ گئی ہے اور وہ اپنی عادت کی وجہ سے اللہ کہتے ہیں ورنہ ان کے دل، نیت اور خلوص سے خالی ہیں۔

اسی طرح ایک مرتبہ حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت عبدالرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے پوچھا، اے خراسانی! کیا تم نے شبلی کے سوا کسی دوسرے کو اللہ اللہ کہتے ہوئے سُنا ہے جو اللہ کے سوا کچھ نہ کہتا ہو۔ عبدالرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جواب دیا کہ ہم نے تو شبلی کو اللہ کہتے ہوئے نہیں سُنا۔ حضرت عبدالرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا یہ جواب سُن کر حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بے ہوش ہو کر گر گئے جب کچھ دیر کے بعد ہوش میں آئے تو فرمایا، جب تُو اللہ کہے تو اس وقت بھی وہ اللہ ہے اور جب تو چُپ رہے تو بھی وہ اللہ ہے جب تُو نے یا اللہ کہا تو تب بھی اللہ ہے تو نہیں جانتا کہ وہ اللہ کون ہے اور اس حد جانتا ہے کہ وہ اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ یہ کہہ کر حضرت شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ غش کھا کر گر گئے۔

کلمہ طیّبہ کے حوالے سے حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ایک یہ واقعہ بھی ہے کہ ایک مجلس میں آپ نے کئی

مرتبہ اللہ اللہ کا نعرہ بلند کیا اس مجلس میں بہت سے لوگ آپ کی طرف متوجہ تھے ان میں سے ایک درویش نے آپ سے کہا کہ آپ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کیوں نہیں کہتے؟ صرف اللہ اللہ ہی کہتے ہیں۔ حضرت ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بلند آواز سے ایک مرتبہ پھر اللہ کہا اور اس اعتراض کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ مجھے یہ خطرہ درپیش رہتا ہے کہ اگر میں لَآ کہوں اور اس لَآ پر (یعنی نہیں پر) میری جان نکل جائے۔ آپ کا یہ فرمانا تھا کہ وہ درویش خوف سے کانپنے لگا اور اسی وقت اس کی رُوح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ اس درویش کے عزیز و اقارب کو جب اس بات کی خبر ہوئی تو انہوں نے حضرت ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ کو قاتل ٹھہرا کر خلیفہ کے دربار میں پیش کر دیا اس وقت آپ پر وجدانی کیفیت طاری تھی اور جب دربار میں حاضری کے وقت آپ کو صفائی پیش کرنے کے لیے کہا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ، اس درویش کی جان تو اللہ تعالیٰ کے عشق سے خارج ہو کر پہلے ہی بقلے جلال باری تعالیٰ میں فنا ہونے والی تھی اور اس کی روح دنیا کے دھندوں سے تعلق ختم کر چکی تھی! اس لیے اس میں میری بات سننے کی طاقت ہی نہ رہی اور برق مشاہدہ جمال کی چمک سے اس کی روح مُرغ بسمل کی مانند پرواز کر گئی اور اس میں میرا کوئی قصور نہیں خلیفہ

بڑے انہماک سے حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی گفتگو سُن رہا تھا اس سے رہا نہ گیا اور کہنے لگا کہ آپ کو باہر لے جاؤ اس لیے کہ اگر میں کچھ دیر مزید ان کی باتیں سُنتا رہوں گا تو میں بھی بے ہوش ہو جاؤں گا۔

کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ میں اسمِ اعظم اللہ ہے اور اس کا کثرت سے ذکر کرنا بے پناہ دینی و دنیاوی فوائد و برکات کے حصول کا باعث ہے پروردگار عالم اپنی خصوصی رحمت اور فضل و کرم نازل فرماتا ہے اسی اسمِ اعظم "اللہ" کے حوالے سے حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ سفر کے دوران میری ملاقات ایک ایسے بزرگ سے ہوئی کہ جن کے چہرہ پر عارفین کی نشانی ظاہر تھی میں نے اِن سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے یہ بتائیے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف راستہ کیسے ملتا ہے۔ فرمایا، اگر اللہ تعالیٰ کو پہچان لے تو تجھے اس کی طرف جانے کا راستہ بھی مِل جائے گا۔ پھر فرمایا، اے شخص! خلاف اور اختلاف چھوڑ دے۔ میں نے کہا، حضور! کیا علماء کا اختلاف رحمت نہیں ہے؟ فرمایا، ہاں لیکن تجرید اور توحید میں اختلاف رحمت نہیں ہے۔ میں نے کہا، تجرید توحید کیا چیز ہے؟ فرمایا، مخلوق کے دیدار کو اللہ تعالیٰ کے پانے کے لیے چھوڑنا۔ میں نے پوچھا، کیا عارف کبھی خوش

بھی ہوتا ہے۔ فرمایا، عارف کو کبھی غم بھی ہوتا ہے۔ میں نے کہا، جو اللہ تعالیٰ کو پہچانتا ہے کیا اس کا غم زائل نہیں ہوتا؟ فرمایا، جو اللہ تعالیٰ کو جان لیتا ہے اس کا غم زائل ہو جاتا ہے۔ میں نے پوچھا، کیا دنیا عارفین کے قلب کو تبدیل کر دیتی ہے؟ فرمایا، عارفین کے قلب کو آخرت بھی کہیں تبدیل کر سکتی ہے جو دنیا تبدیل کر سکے۔ میں نے کہا، کیا اللہ تعالیٰ کو پہچاننے والا لوگوں سے خوفزدہ نہیں ہوتا۔ فرمایا، نہیں بلکہ وہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف مائل ہوتا ہے اور لوگوں سے علیحدہ رہتی تنہائی پسند ہوتا ہے۔ میں نے کہا عارف کو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور چیز سے افسوس بھی ہوتا ہے؟ فرمایا، عارف اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو بھی جانتا ہے؟ جس پر افسوس کرے۔ میں نے پوچھا، کیا عارف اللہ تعالیٰ کی طرف مشتاق ہوتا ہے۔ فرمایا، کیا عارف اللہ تعالیٰ سے لحظہ بھر غائب بھی رہتا ہے جو مشتاق ہو۔

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم کیا ہے؟ فرمایا، تو اللہ تعالیٰ کی عظمت وہیبت وجلال کے ساتھ اللہ کہے یہی اسم اعظم ہے میں نے کہا، میں اکثر کہتا ہوں لیکن ہیبت پیدا نہیں ہوتی۔ فرمایا، تم اپنے یقین سے کہتے ہو اُس کے یقین سے نہیں

کہتے۔ میں نے کہا مجھے کچھ نصیحت فرمایئے۔ ارشاد فرمایا، تیرے لیے اتنا ہی جان لینا کافی ہے کہ وہ تجھے دیکھتا ہے۔ میں اُن کے پاس سے اُٹھ کھڑا ہوا اور کہا مجھے کیا حکم ہوتا ہے؟ فرمایا، وہ تجھے ہر حالت میں جانتا ہے تو بھی اُسے مت بھول۔

کلمہ طیبہ سے مشکلات کا حل

بلاشک و شبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہر طرح کی مشکل و پریشانی کو رفع کرنے کے لیے بہترین وِرد ہے اگر کوئی غیر مسلم صدق دِل سے کلمہ طیبہ پڑھ لیتا ہے تو کُفر کی ضلالت و ظلمت اس سے دُور ہو جاتی ہے اس کے قلب سے اندھیرے چھٹ جاتے ہیں اور قلب منوّر ہو جاتا ہے اسلام کی ابدی روشنی اُس کے سینے میں سما جاتی ہے جس کے اُجالے میں وہ اپنی ہر مشکل کو دُور کرتا جاتا ہے اور یہ یقیناً کلمہ طیّبہ کی برکت سے ہے۔ کلمہ طیبہ ہر مسلمان مرد و عورت کے لیے نہ صرف دنیا میں باعثِ رحمت و برکت ہے بلکہ قبر و حشر میں بھی کلمہ طیّبہ ہر مشکل کو حل کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پاک کلمہ کی برکت سے ہر ایک کی مشکل کو حل فرماتا ہے پریشانی و گھبراہٹ دُور فرماتا ہے ہر نیک اور جائز حاجت پُوری فرماتا ہے۔ کلمہ طیّبہ سے دینی و دنیوی حاجات پُوری ہو جاتی ہیں۔ اگلے صفحات میں کلمہ طیّبہ سے مشکلات کے حل کے ضمن میں وظائف، اعمال و تعویذات لکھ دیئے گئے ہیں جو کہ بیماروں اور پریشان حال افراد کے لیے بہت ہی فائدہ مند ہیں۔

دشمن کی زبان بندی

جس کا دشمن کسی بھی طرح نقصان پہنچانے سے باز نہ آتا ہو اور زبان درازی کرتا ہو تو اُس کی زبان بندی کی غرض سے چاہیے کہ سات مرتبہ یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بزبانش مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ برزبانش عصائے موسیٰ ہر جگرش مہر سلیمان برزبانش۔ پڑھنے کے بعد دشمن کی طرف دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی وہ زبان درازی نہ کر سکے گا بلکہ اس کے ساتھ مہربانی اور حسنِ سلوک سے پیش آئے گا۔

سانپ کا ڈسنا

اگر کسی کو سانپ نے ڈس لیا ہو تو فوری طور پر ایک سو گیارہ مرتبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھ کر ڈسے ہوئے پر دم کرے تین یوم تک بلاناغہ اسی طرح دم کرے اس کے علاوہ اسی تعداد میں کلمہ طیبہ باوضو حالت میں پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلائے بفضل باری تعالیٰ آرام آجائے گا۔

کشائشِ رِزق کے لیے

جو کوئی چاہے کہ اس کی روزی فراخ ہو جائے رزق کی تنگی ختم ہو جائے تو اُسے چاہیے کہ وہ نمازِ جمعہ کی ادائیگی کے بعد باوضو حالت میں ایک سفید کاغذ پہ اکتالیس مرتبہ یہ لکھے

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ - اَحْمَدُ رَسُوْلُ اللّٰہِ - اس کلمہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ کشائشِ رزق فرمائے گا رزق کی تنگی دُور ہو جائے گی پروردگارِ عالم غیب سے رزق عطا فرمائے گا رزقِ حلال میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی اس کے علاوہ شرِ شیطان سے بھی محفوظ رہے گا اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

یرقان کا عارضہ

جو کوئی یرقان کے مرض میں مبتلا ہو گیا ہو کسی طرح افاقہ نہ ہوتا ہو اور آرام نہ آتا ہو تو باوضو حالت میں ایک پلیٹ پر عرقِ گلاب اور خالص شہد و زعفران سے یہ نقش لکھے۔

بحق لا الٰہ الا اللہ وبحق محمد الرسول اللہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
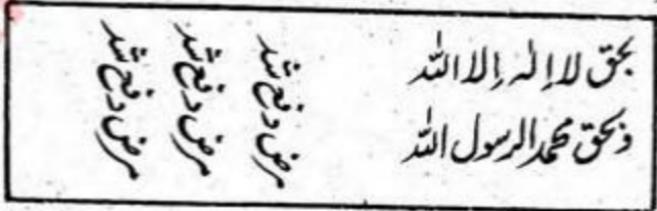
نقش لکھنے کے بعد پانی سے دھو کر مریض کو دن میں کئی بار پلائے اس کے علاوہ یہی نقش ایک سفید کاغذ پر لکھ کر تعویذ کی طرح مریض کے گلے میں ڈال دے اِنشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی افاقہ ہو گا بفضل باری تعالیٰ مرض جاتا رہے گا اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

بچے کا لاغر پن

اگر کوئی بچہ جسمانی طور پر بہت زیادہ لاغر ہو کمزوری دن بدن بڑھتی جاتی ہو تو چاہیے کہ باوضو حالت میں ایک سفید کاغذ پر عرق گلاب اور مُشک خالص سے یہ تعویذ لکھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ یا اللّٰه یا رحمٰن یا رحیم یا ذوالجلال والاکرام برحمتك یا ارحم الراحمین۔

لکھنے کے بعد تعویذ کی طرح بچے کے گلے میں ڈال دے یا بازو پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ حاصل ہو گی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بچہ فربہ ہو جائے گا لاغری ختم ہو جائیگی۔

کنٹھ مالا دُور کرنا

اگر کوئی کنٹھ مالا کے مرض کا شکار ہو تو چاہیے کہ باوضو

حالت میں مریض کے قد کے برابر تین رنگ کے پکے سوت کے تین دھاگے لے کر اُس پر اکتالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر دم کرے،

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَۃِ اللّٰہِ وَقُوَّۃِ اللّٰہِ وَخَطْۃِ اللّٰہِ وَ بُرْھَانِ اللّٰہِ وَسُلْطَانِ اللّٰہِ وَکَنَفِ اللّٰہِ وَجِوَارِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَحِرْزِ اللّٰہِ وَصُنْعِ اللّٰہِ وَکِبْرِیَآءِ اللّٰہِ وَنَظَرِ اللّٰہِ وَبَھَآءِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ ہ

دھاگوں پر دم کرنے کے بعد مریض کے دائیں بازو پر باندھ دے اس عمل کو تین تین مرتبہ تین یوم تک بلاناغہ کرے اور دم کر کے مریض کے بازو پر باندھے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کنٹھ مالا کے مرض سے نجات حاصل ہو جائے گی اللہ تعالیٰ کلمہ طیبہ کی برکت سے شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا اور پھر کبھی یہ عارضہ لاحق نہ ہو گا۔

مطلوب کو فریفتہ کرنا

جو کوئی یہ چاہے کہ مطلوب کے دل میں اس کے لیے شدید محبت پیدا ہو جائے یا اگر کسی عورت کا خاوند اپنی بیوی سے

نفرت کرتا ہو گھر میں فضول جھگڑا کرتا رہتا ہو اپنی بیوی کو پسند نہ کرتا ہو تو چاہیے کہ عصر کی نماز کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ۷۵ مرتبہ کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

پڑھے اور پڑھتے وقت مطلوب کا تصوّر اپنے ذہن میں رکھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اوّل و آخر دُرود پاک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس وظیفہ کی مداومت کرنے سے مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی۔

دو دشمنوں میں صُلح کرانا

اگر دو اشخاص میں باہم دشمنی و عداوت ہو دونوں ایک دوسرے کی صورت دیکھنے کے روادار نہ ہوں کسی غلط فہمی کی بنا پر دونوں ایک دوسرے کو اپنا دشمن سمجھتے ہوں اور کسی طرح صُلح پر راضی نہ ہوتے ہوں تو اُن کے مابین صُلح اور دوستی کروانے کی غرض سے چاہیے کہ دو رکعت نفل نماز اس نیّت سے پڑھے کہ دو مسلمانوں کے مابین صلح کروانا مقصود ہے نماز کے بعد تین مرتبہ درود پاک پڑھے پھر یہ دُعا مانگے گرفتم دل و زبان و چشم و گوش و ہوش و عقل و جان و ہفت اندام فلاں بن فلاں را بدوستی خویش بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اس کے بعد پھر تین بار درُودِ پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے دونوں کے مابین دوستی ہو جائے گی گیارہ، اکیس یا چالیس یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے بفضلِ باری تعالیٰ چند دنوں میں ہی مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہو گی دشمنی دوستی میں بدل جائے گی۔

آسیب سے حفاظت کے لیے

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ آسیب کے اثر سے محفوظ رہے آسیب اُسے تنگ نہ کرے یا اگر کسی کو آسیب ہو جائے اور تنگ کرتا ہو تو چاہیے کہ وہ باوضو حالت میں نماز عشاء کے بعد یا ہر نماز کے بعد تین بار یہ حصار پڑھے۔

یَا حَکِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا نَاصِرُ یَا نَصِیْرُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ، حٰمٓ عٓسٓقٓ حرز کردم خود را بہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حصار کردم خود را بہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

پڑھنے کے بعد اپنے ہاتھوں پر دم کرے اور اپنے تمام جسم پر ہاتھ پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب سے حفاظت رہے گی آسیب کا اثر نہ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں

رکھے گا۔

دردِ زہ میں کمی ہو

اگر کسی عورت کو بچہ کی ولادت کے وقت بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہو تو چاہیے کہ جب حمل کے پانچ ماہ گزر جائیں تو باوضو حالت میں مشک، گلاب اور زعفران سے یہ نقش مُبارک لکھ کر عورت کے گلے میں ڈال دے۔ نقش مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

لاالہ	الا	اللہ	محمد	رسول	اللہ
الا	اللہ	محمد	رسول	اللہ	لاالہ
اللہ	محمد	رسول	اللہ	لاالہ	الا
محمد	رسول	اللہ	لاالٰہ	اِلا	اللہ
رسول	اللہ	لاالٰہ	اِلا	اللہ	محمد
اللہ	لاالٰہ	اِلا	اللہ	محمد	رسول

اس نقش مُبارک کی برکت سے دردِ زہ میں کمی ہو گی اور بچے کی ولادت آسانی سے ہو گی۔

سکونِ قلب کے لیے

جو کوئی یہ چاہے کہ اُسے قلبی سکون حاصل ہو جائے دِل کی بے چینی اور بے سکونی ختم ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ ہر ہفتہ کے دن نمازِ فجر یا نمازِ عشاء کے بعد باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیّبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

پڑھ کر اپنے قلب پر دم کرے اس وظیفہ کی مداومت کرنے سے اِنشاء اللہ تعالیٰ سکونِ قلبی کی دولت حاصل ہو گی طبیعت میں بے چینی کی کیفیت ختم ہو جائے گی اللہ تعالیٰ خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا اور اطمینانِ قلبی نصیب فرمائے گا۔

دمہ کا نقش

دمہ کے مرض میں مبتلا مریض کو یہ نقش لکھ کر پانی میں گھول کر پینے کے لیے دے سات یوم تک پینے سے مرض میں خاصا افاقہ ہو گا جب تک بیماری مکمل طور پر ختم نہ ہو جائے روزانہ پلائے اِنشاء اللہ تعالیٰ دمہ کا عارضہ ختم ہو جائے گا نہایت مجرب د آزمودہ نقش ہے۔

نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ھ

۱۱۰۱۹ ۷۱۶ ۱۶۵۱

۸	۵۷۹	۵۶۲	۱
۵۸۱	۲	۷	۵۸۰
۳	۵۷۴	۵۷۷	۶
۵۷۸	۵	۴	۵۸۳

۲۲۹۷ ع

اب ع ع ع بحرمۃ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وصحبہ وسلم

سحر دُور کرنا

اگر کسی پر کسی نے جادُو کر دیا ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اس جادُو کے اثر سے نکل جائے اور جس نے جادُو کیا ہے اس پر ہی جادُو لوٹ جائے اور وہ خود اچھا ہو جائے تو چاہیئے کہ اکیس یوم تک روزانہ اکیس اکیس مرتبہ یہ عمل پڑھ کر پانی پر دم کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ بجری بجری کواڑ بجری باندھوں دسوں دوار بجری آئے بجری جائے بجری سب جگ سمائے جو جادو ٹونہ پھر کر آئے وہ اُلٹ پلٹ وہاں کا وہاں پر جائے سب دُور ہو جائے جو جادو ٹونہ پھر کر آئے وہ اُلٹ پلٹ وہاں کا وہاں پر جائے سب دُور ہو جائے جو کرے سو مرے۔ بحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

پانی پر دم کرنے کے بعد جس پر جادو کیا گیا ہو اُس کو پلائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سحر زدہ تندرست ہو جائے گا اور سحر کا اثر زائل ہو جائے گا۔

کلمہ طیّبہ کا نقش

ذیل میں دیئے ہوئے کلمہ طیّبہ کے نقوش عددی و عربی بے شمار خواص رکھتے ہیں جس کے پاس یہ نقش ہو اللہ تعالیٰ اس پر خصوصی فضل و کرم نازل فرماتا ہے اگر کوئی یہ نقش تین دن تک لکھ کر پانی میں گھول کر اپنے دشمن کو پلائے تو

دشمن صلح کی طرف راغب ہو جائے اس کے دل سے دشمنی جاتی رہے۔ اگر کوئی یہ نقش اپنے بازو پر باندھ کر میدانِ جنگ میں جائے تو اُس کی جان کی حفاظت رہے ہرگز کوئی زخم نہ کھائے اور کامیاب ہو کر لوٹے۔ جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی روزی کشادہ ہو جائے رزق کی تنگی ختم ہو جائے تو وہ یہ نقش باوضو حالت میں کاغذ پر لکھ کر اپنی دکان یا کاروبار کی جگہ پر چسپاں کرے اور اپنے پاس رکھے بفضل باری تعالیٰ رزق میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی۔ اگر کسی عورت کا خاوند اپنی بیوی کو نا پسند کرتا ہو اچھا سلوک نہ کرتا ہو تو ایک نقش لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر شیرینی میں ملا کر مرد کو پلائے۔ خاوند کے دل میں بیوی کی محبت پیدا ہو جائے گی اور وہ اُس کی طرف رغبت کرے گا۔ جو کوئی یہ چاہے کہ اُسے خواب میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہو جائے تو وہ یہ نقش مبارک چالیس عدد روزانہ لکھ کر شکر اور آٹے کی گولی بنا کر دریا میں ڈالے تو بفضلِ باری تعالیٰ اُسے مطلوبہ مقصد میں ضرور کامیابی ہو اس نقش کا عامل ہونے کے لیے بھی یہ عمل کرنا مقصد کو پورا کرتا ہے۔ غرضیکہ یہ نقش لاتعداد فوائد و خواص کا حامل ہے۔ نقش عربی آئندہ صفحہ پر ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لا	اِلٰہَ	اِلّا	اللہ
الہ	اِلّا	اللہ	محمد
اِلّا	اللہ	محمد	رسول
اللہ	محمد	رسول	اللہ

نقش عددی کلمہ طیبہ یہ ہے۔

جبرئیل   میکائیل

۱۴۷	۱۶۱	۱۵۸	۱۵۵ع
۱۵۹	۱۵۳	۱۴۸	۱۶۰
۱۵۳	۱۴۶	۱۶۳	۱۴۹
۱۶۲	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۷

اسرائیل   عزرائیل

نزلہ کا علاج

اگر کسی کو نزلہ کی شکایت لاحق ہو گئی ہو اور کسی طرح آرام

نہ آتا ہو تو چاہیے کہ تین دِن تک روزانہ چینی کی پلیٹ پر عرقِ گلاب اور خالص شہد سے یہ لکھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ محمد رسول اللہ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہٖ اجمعین۔

لکھنے کے بعد پانی سے دھو کر مریض کو پلائے انشاءاللہ تعالیٰ تین دِنوں میں ہی افاقہ ہو گا اور شفائے کاملہ نصیب ہو گی۔

ولادت میں آسانی ہو

اگر کسی حاملہ عورت کو بچّے کی ولادت کے وقت شدید قسم کی دردِ زہ ہوتی ہو تو چاہیے کہ باوضو حالت میں کلمہ طیّبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھے اوّل و آخر یہ درودِ پاک لکھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔

لکھنے کے بعد پانی میں یہ تعویذ گھول کر عورت کو پلائے اِنشاءاللہ تعالیٰ بچے کی ولادت آسانی سے ہو جائے گی اور دردِ زہ میں بھی کمی ہو گی۔

زبان بندی کیلئے

جو کوئی کسی کی زبان بندی کرنا چاہے اور یہ چاہتا ہو کہ وہ جب اُس کے سامنے جائے تو وہ اس پر مہربان ہو جائے اور اس کے خلاف ایک لفظ نہ کہے تو اُسے چاہیے کہ ذیل میں دیئے ہوئے کلمات مبارکہ تین مرتبہ پڑھ کر اپنے جسم پر دم کرے اور پھر اُس کے سامنے جائے اِنشاءاللہ تعالیٰ مطلوب دیکھتے ہی مہربان ہو جائے گا اور اُس کی زبان بندی ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
برزبانش عصائے کلیم اللہ وبرجگرش مہر مہتر سلیمان
علیہ السلام وبردہانش خاموش بحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِحَقِّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۔

جُملہ عوارض کے لیے

ذیل میں دیا ہوا نقش مُبارک آسیب، جادو، ٹونہ کو دفع کرنے کے لیے بہترین ہے پیٹ کے جُملہ امراض میں اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے کمر درد اور بخار کے لیے خُوب ہے اس مقصد کے لیے جو کوئی اسے باوضو حالت میں لکھ کر تعویذ کی طرح اپنے بازو پہ باندھے توبفضل باری تعالیٰ جملہ عوارض، آفات وبلیات وغیرہ سے محفوظ رہے اللہ تعالیٰ بیماری سے نجات عطا فرمائے گا اور اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

نقش مُبارک آئندہ صفحہ پہ

ہسٹریا کا مرض

جو کوئی عورت ہسٹریا کے عارضہ میں مبتلا ہو کسی بھی طرح آرام نہ آتا ہو تو اس کے لیے ذیل میں دیا ہوا نقش مُبارک بہت مفید ہے اس مقصد کے لیے باوضو حالت میں یہ نقش مبارک لکھ کر عورت کو دے کہ وہ اُسے تعویذ کی طرح اپنے گلے میں ڈالے یا اپنے بازو پر باندھ لے اِنشاء اللہ تعالیٰ ہسٹریا کے مرض میں افاقہ ہو گا پروردگار عالم شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔ نقش مبارک یہ ہے جو کہ عرق گلاب زعفران اور مشک خالص سے لکھا جائے۔

اللہ	الرسول	محمد	اِلا اللہ	لا اِلٰہ
یا غفار	یا ستار	یا رحیم	یا رحمٰن	یا اللہ
یا شکور	یا غفور	یا بدوح	یا وھاب	یا کریم

چشم خلائق میں معزز ہونا

اگر کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں معزز اور محترم ہو جائے جہاں بھی جائے ہر کوئی اُس کے ساتھ اچھا سلوک کرے لوگ اُسے

عزت وقدر کی نگاہ سے دیکھیں لوگوں کے دلوں میں اس کے لیے
عزت ومقام ومرتبہ پیدا ہوجائے لوگ اس کے ساتھ عزت
احترام اور اخلاق کے ساتھ پیش آئیں توچاہیے کہ ذیل میں
دیا ہوا نقش مبارک کسی نیک اور صالح شخص سے جمعرات کے
دن صبح کے وقت نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں لکھوائے
اور لوبان کی دھونی دے کر بازو پہ باندھے بفضل باری تعالیٰ
نقش مبارک کی برکت سے عزت ووقار میں اضافہ ہوگا جہاں بھی
جائے گا لوگ اسے عزت وقدر کی نگاہوں سے دیکھیں گے۔
چشم خلائق میں معزز ہوجائے گا۔ نقش مبارک ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ

یا جبرائیل علیہ السلام — یا میکائیل علیہ السلام

۲۶۹۶	۲۶۹۱	۲۶۹۸
۲۶۹۷	۲۶۹۵	۲۶۹۳
۲۶۹۲	۲۶۹۹	۲۶۹۴

یا بدوح یا بدوح یا بدوح

یا عزرائیل علیہ السلام — یا اسرافیل علیہ السلام

سر درد کا علاج

اگر کسی کے سر میں درد کی شکایت ہو اور مریض تکلیف محسوس کر رہا ہو تو چاہیے کہ باوضو حالت میں تین مرتبہ یہ عمل پڑھے

دردِ سر پیدا شد آب خواست آب نیافت خشک رفت بحق

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

پڑھنے کے بعد مریض پر تین بار دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ فوری طور پر سر درد کا ازالہ ہو گا جب تک مکمل صحت یابی نہ ہو صبح نماز فجر کے بعد اور شام کو نماز مغرب کے بعد پڑھ کر دم کرے بفضل باری تعالیٰ سر درد میں آرام آ جائے گا۔

خونی و بادی بواسیر

خونی و بادی بواسیر کے عارضہ سے نجات کے لیے چاہیے کہ ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک باوضو حالت میں گیہوں کی روٹی پر عرق گلاب، زعفران اور خالص شہد سے لکھے سات یوم تک بلا ناغہ لکھ کر روزانہ مریض کو کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر کا مرض دُور ہو جائے گا پروردگارِ عالم مرض سے خلاصی عطا فرمائے گا اور صحت یابی ہو جائے گی۔

نقش مبارک آئندہ صفحہ پر ہے۔
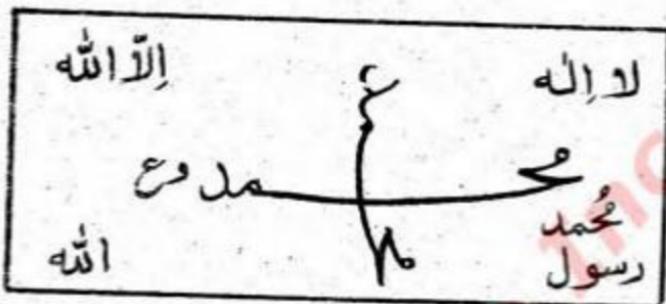
آسیب دُور کرنا

آسیب سے حفاظت کے لیے چاہیئے کہ نماز عشاء کے بعد باوضو حالت میں سونے سے پہلے ذیل میں دیا ہوا حصار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور تین بار ہاتھ پر ہاتھ مارے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب تنگ نہ کرے گا اس مقصد کے لیے یہ حصار نہایت مجرب اور آزمودہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَوَالَيْنَا حِصَارًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قُفْلاً وَّمِسْمَارًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صد ہزار بار گردن و بر دوستان من حصار باد محمد رسول اللہ و بر دوستان من بار باد بستم دست دپا۔ وعقل و ہوش و چشم و گوش و زبان کسانے کہ در ہیچدہ ہزار عالم انداز آدمیاں و دیواں و پریاں و ماراں و کثر دماں و خدا نا ترساں و نا حقاں و

ناشکراں کسانے کہ مارا بدخواہند و بد گویند و بد اندیشہ بحرمت لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مہر کردم بنام مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه اللّٰه قَوْلًا وَّفِعْلًا اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآءِهِمْ مُّحِيْطٌ - بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۔ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۔ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

راز ظاہر ہو جائے

اگر کسی عورت نے کوئی ایسا راز چھپایا جس کے بارے میں جاننا بہت ضروری ہو اور وہ عورت راز کسی کو نہ بتاتی ہو تو چاہیے کہ باوضو حالت میں نمازِ عشاء کے بعد قبلہ رُخ بیٹھ کر پہلے ایک سو مرتبہ کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے

اوّل و آخر تین تین بار درودِ پاک پڑھے اس کے بعد ایک سفید کاغذ پر عرق گلاب اور زعفران سے ذیل میں دیا ہوا نقش نہایت

توجہ و یکسوئی کے ساتھ لکھے نقش مبارک لکھتے ہوئے بھی کلمہ طیبہ کا وِرد کرتا رہے۔ نقش مبارک یہ ہے۔
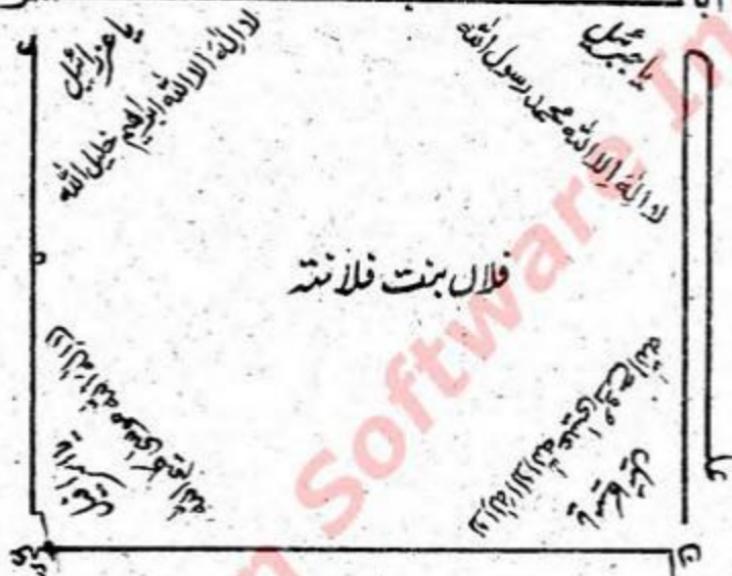
نقش کے نیچے یہ آیت مبارکہ لکھے۔

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَءْتُمْ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ۔

لکھنے کے بعد نقش سوئی ہوئی عورت کے سینے پر رکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ عورت تمام راز کہہ دے گی اور کوئی بات مخفی

نذر رکھے گی۔

تسہیلِ ولادت کے لیے

تسہیلِ ولادت کے لیے ذیل میں دیا ہوا نقش نہایت مفید و مجرب ہے اگر کسی عورت کو زچگی کے عمل کے دوران شدید تکلیف اور درد کا سامنا کرنا پڑتا ہو اور تکلیف اس کی برداشت سے باہر ہو جاتی ہو تو چاہیے کہ ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک باوضو حالت میں پیپل کے پتے پر عرق گلاب، زعفران اور خالص شہد سے لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر حاملہ کو پلایا جائے بفضلِ باری تعالیٰ نقش مبارک کی برکت سے بچے کی ولادت میں آسانی ہو گی اور دردِ زہ میں بھی کمی ہو گی۔ نقش مبارک یہ ہے۔

اللہ کافی　　　یا فتاح　　　اللہ کافی

لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

یا اللہ غفور

محمد
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

یا اللہ غفور

لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ
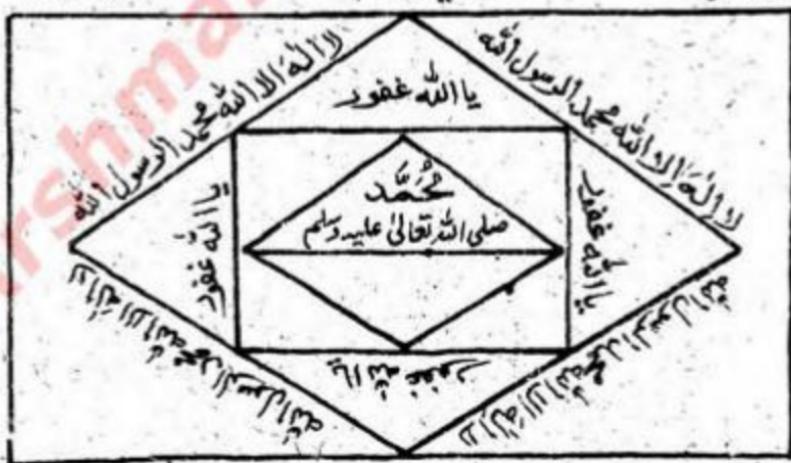
آسیب کا اثر دُور کرنا

اگر کسی پر آسیب کا سایہ ہو یا کسی چھوٹے بچے کو جن ڈراتے ہوں (پری) تنگ کرتے ہوں جس کی وجہ سے بچہ بہت تکلیف محسوس کرتا ہو آسیب کے تنگ کرنے کے باعث گھر والے بھی پریشان ہوں تو جن دپری کا اثر دُور کرنے کی غرض سے ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک باوضو حالت میں زعفران، مُشک وعرق گلاب سے لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں تعویذ کی طرح ڈال دے بفضلِ باری تعالیٰ آسیب تنگ نہ کرے گا اس کا اثر زائل ہوجائے گا اور وہ دفع ہوجائے گا۔ نقش مُبارک یہ ہے۔

محمد

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه محمد الرسول اللّٰه

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

سراس احست

رُوحانی ترقی کے لیے

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا شمار اپنے مقبول بندوں میں کرے اُسے اللہ تعالیٰ کی قربت نصیب ہو جائے باطنی انوار وکشائش بہت زیادہ ہو جائے اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم فرمائے تو اسے چاہیے کہ وہ نماز تہجد یا نماز فجر کے بعد ایک سو مرتبہ کلمہ طیبہ اس طرح سے پڑھنے کا معمول بنا لے یہ کلمہ حضرت سُلطان باھُو رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے خاص اوراد میں سے ہے اس کی برکت سے پروردگار عالم باطنی وروحانی ترقی فرماتا ہے اور بندے کو انعامات سے نوازتا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ لِلّٰهِ لَهٗ هُوَ یَا فَتَّاحُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ لِلّٰهِ لَهٗ هُوَ یَا فَتَّاحُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ لِلّٰهِ لَهٗ هُوَ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ لِلّٰهِ لَهٗ هُوَ یَا رَحْمٰنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ لِلّٰهِ لَهٗ هُوَ یَا رَحِیْمُ یَا غَفُوْرُ۔

آسیب کے لیے حصار

جو کوئی یہ چاہے کہ آسیب کو قابو کر لے اور آسیب بھاگنے نہ پائے تو اُسے چاہیے کہ باوضو حالت میں تین بار ذیل میں دیا ہوا حصار پڑھ کر آسیب زدہ کے گرد حصار کھینچ دے انشاءاللہ تعالیٰ آسیب فرار نہ ہو سکے گا۔ حصار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ گرد بگرد ہزار در ہزار حصار باد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ گرد آں حصار بسم قُفْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ۔

زبان بندی کے لیے

اگر کوئی اپنے دشمن کے ہاتھوں سخت پریشان ہو دشمن بدزبانی کرنے سے باز نہ آتا ہو تو چاہیے کہ ہر روز ذیل میں دیا ہوا حصار اس طرح سے ایک سو اکتالیس بار پڑھے کہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درودِ پاک پڑھے اِنشاءاللہ تعالیٰ دشمن کے شر اور بدزبانی سے محفوظ رہے گا۔ دشمن کی زبان بندی ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا دَآئِمُ یَا قَدِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَاقِیْ یَا مُقِیْمُ یَا قَادِرُ

یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ہر کہ مارا بدخواہد
وبد بیند وبد گوید ضَرَبْتُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ برجان
او بستگی بحق مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط برزبان او ذوالفقار
علیؓ برگردن او، گرز حمزہؓ برپشت او، وعصائے موسیٰ
کلیم اللہ برجگراو، آرہ زکریا علیہ السلام برسر او،
کرم ایوب علیہ السلام دربطن او منتہائے بے علاج
در بدن او ومہر سلیمان علیہ السلام بردہن او، وطوفانِ
نوح علیہ السلام برقدم او، وغبار دنیا درچشم او، وتیغ
رجال الغیب درقتل او، قہر خدا ومقہوری او، بحق یا بدوح
یا بدوح، وبحق یا ودود یا ودود، وبحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

صرع کا عارضہ

جس کسی کو صرع کا عارضہ لاحق ہوگیا ہو اور شدید دورے پڑتے ہوں کسی بھی طرح سے آرام نہ آتا ہو تو زعفران اور عرق کے گلاب سے باوضو حالت میں یہ نقش مبارک لکھے۔

نقش آئندہ صفحہ پر ہے۔

۷۸۶

محمد رسول اللہ		اللہ		لا اِلٰہَ اِلّا
	علی	الا	علی	
علی	۴	۹	۲	علی
اللہ	۳	۵	۷	رسول
علی	۸	۱	۲	علی
	علی	علی	علی	
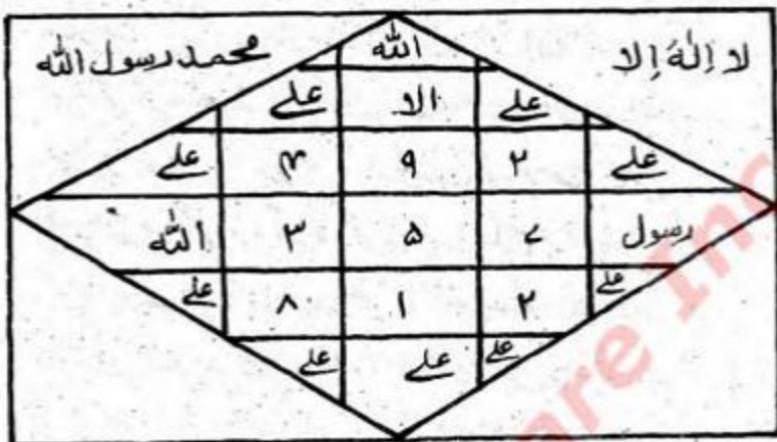
نقش لکھنے کے بعد مرض والے کے گلے میں ڈال دے انشاءاللہ تعالیٰ مرض میں افاقہ ہوگا اور بہت جلد بیماری دُور ہوجائے گی پروردگارِ عالم شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

بھاگا ہُوا واپس آئے

اگر کسی کا کوئی عزیز گھر سے بھاگ گیا ہو اور واپس نہ آتا ہو اس کے بارے میں کچھ معلوم نہ ہوتا ہو کہ وہ کہاں پر ہے تو چاہیئے کہ ذیل میں دیا ہوا نقش لکھ کر اُس شخص کو دے جس کا عزیز بھاگ گیا ہے اور وہ اس نقش کو ایک درخت کے ساتھ سُرخ رنگ کی رسی سے اس طرح باندھے کہ وہ نقش ہوا میں ہلتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا فوراً واپسی کی راہ لے گا اور اُسے واپس

آئے بغیر چین نہ ملے گا نہایت مجرب وآزمودہ نقش ہے جب بھاگا ہوا واپس آجائے تو چاہیے کہ حسب منشأ حسب توفیق شیرینی منگوا کر اس پر ختم دلائے اور جو کچھ بھی پڑھے اس کا ثواب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں تحفۃً وہدیۃً پیش کرے اگر اس درخت کے نیچے نیاز دلائے جہاں پر کہ نقش کو ٹہنی کے ساتھ باندھا ہے تو زیادہ اچھا ہے ورنہ اپنے گھر میں بھی نیاز دلا سکتا ہے۔ نقش درخت کے ساتھ باندھنے سے قبل گیارہ سو مرتبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا ورد کرے اوّل وآخر تین تین بار درودِ پاک پڑھے یقین کامل اور نہایت توجہ ویکسوئی کے ساتھ پڑھنے کے بعد درخت کے اوپر یہ نقش باندھے۔ نقش مبارک یہ ہے۔
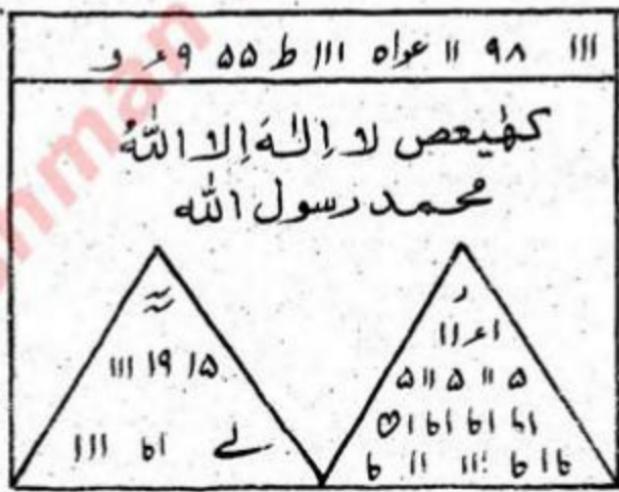
برائے حُب

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ مطلوب کو اپنی محبّت میں فریفتہ کرے مطلوب کے دِل میں اس کی شدید محبت پیدا ہو جائے یا بیوی یہ چاہے کہ اس کے خاوند کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے یا خاوند یہ چاہے کہ بیوی کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے اگر نفرت کرتی ہے تو نفرت محبت میں بدل جائے غرضیکہ نفرت کو محبت میں بدلنے اور کسی کے بھی دل میں اپنی شدید محبت پیدا کرنے کی غرض سے یہ عمل نہایت مفید ہے مگر چاہیے کہ جائز اور نیک مقصد کی خاطر عمل کرے ورنہ فائدہ نہ ہوگا کسی کو تنگ کرنے کی نیت نہ ہو عمل یہ ہے کہ چالیس عدد گول سُرخ مرچیں لے کر ہر مرچ پر باوضو حالت میں سات بار یہ پڑھ کر دم کرے لا اِلٰہَ اِلاَّ اللہ اجعل قلب فلاں بن فلاں علیٰ حُب فلاں بن فلانۃ بحق محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ مطلوب جس کے لیے پڑھا ہے وہ بے قرار ہو گا اور اس کے دل میں طالب کی محبّت خوب پیدا ہو جائے۔

حاضرات کے لیے

آسیب کو دفع کرنے اور حاضرات کے لیے ذیل میں دیا ہوا

عمل نہایت مجرب و آزمودہ ہے عمل کرنے سے پیشتر کسی پاک و صاف جگہ کا انتخاب کر کے اس جگہ پر حاضرات کا اہتمام کرے یعنی ایک ایسے بچے کو معمول کرے کہ جس کی زیادہ سے زیادہ عمر بارہ برس کی ہو جبکہ بچہ نیک طبع اور شریف ہو اس بچے کو غسل کروا کر پاکیزہ لباس پہنائے اور خوشبو بھی لگائے ایک سفید کپڑا زمین پر بچھا کر عامل باوضو حالت میں اس پر بیٹھے اپنے پاس لڑکے کو بھی بٹھائے اس کے بعد تھوڑی سی شیرینی منگوا کر اپنے سامنے رکھے پہلے گیارہ سو مرتبہ کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

بلند آواز سے پڑھے پھر شیرینی پر حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی نیاز دے۔ اس کے بعد آسیب زدہ کو لڑکے کے ساتھ بٹھائے آسیب زدہ میں اگر اس قدر طاقت و ہمت ہو کہ وہ غسل کر سکے تو غسل کر کے بیٹھے اور کپڑے بھی صاف ستھرے پہنے اس کے بعد عامل ذیل میں دیا ہوا نقش نہایت توجہ سے لکھے۔

نقش مبارک آئندہ صفحہ پر ہے۔

۸	۲۹۴	۲۹۷	۱
۲۹۶	۲	۷	۲۹۵
۳	۲۹۹	۲۹۲	۶
۲۹۳	۵	۴	۲۹۸

یہ تعویذ لکھنے کے بعد اس کا فتیلہ بنائے اور ایک نئے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر فتیلہ روشن کرے اس وقت عامل لڑکے کو ہدایت کرے کہ وہ اپنی نگاہ فتیلہ کی طرف ہی مرکوز رکھے اور ادھر اُدھر نہ کرے اس کے ساتھ ہی عامل مریض اور بچے کے چاروں اطراف حصار کھینچ دے لوہے کی چھری سے حصار کھینچے اور اس چھری سے حصار کھینچے کہ جس کے دستے پر تین کیل لگے ہوئے ہوں اور چھری سالم حالت میں ہو حصار کرتے وقت مندرجہ ذیل عزیمت سات مرتبہ عامل پڑھے۔

عزمت علیکم واقسمت علیکم ماوکان سلطان الجن والانس احضروا احضروا من جانب الشارق والمغارب والجنوب والشمال بحق سلیمان بن داؤد علیھم السلام بحق سلیمان بن داؤد علیھم السلام بحق لا اِلٰہ اِلا اللہ محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ بحق لا اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

یہ عزیمت پڑھتے ہوئے ساتھ ہی ساتھ ماش کے دانوں پر بھی دم کرتا جائے اور ماش کے دانے چاروں اطراف میں بکھیر دے ان میں سے ماش کے دانے بچے کو بھی مارے سات مرتبہ

پڑھنے کے بعد بکثرت درُودِ پاک اور کلمہ طیّبہ کا وِرد کرتا جائے اسی دوران جبکہ لڑکے نے اپنی نظریں فتیلہ پر مرکوز رکھی ہوں گی تو اس کو چراغ کی لو میں جھاڑو دینے والا اور فرش صاف کرنے والا اور ماشکی وغیرہ سبھی خدمت گار اپنا اپنا کام کرتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ اس وقت عامل کو چاہیے کہ وہ یا فتاح یا فتاح کہنا شروع کرے حتیٰ کہ جب بادشاہ حاضر ہو جائے اور اپنا نام و نشان دکھائے تو اس کو سلام کہلوائے اور یوں کہے کہ یہ فقیر فلاں بزرگ کا مرید ہے اور آپ کو سلام کہتا ہے۔ اس کے بعد بچے کے ذریعے سے اپنا مقصد بیان کرتے ہوئے اس طرح سے کہے کہ فلاں بن فلاں کو کیا تکلیف ہے اور اس کے آرام میں کون خلل اندازی کرتا ہے۔ بچے سے کہلوائے کہ سواروں کو بھیج کر اُس کو پکڑ کر حاضر کیا جائے۔ بچے کی زبان سے تین چار مرتبہ تکرار کے ساتھ اس بات کو دہرایا جائے کہ زنجیر اور بیڑیاں پہنا کر قید کر کے حاضر کیا جائے اس بات پر بادشاہ فوراً توجہ کرے گا اور حکم صادر کرے گا کہ فلاں آسیب کو حاضر کیا جائے چنانچہ موکلین آسیب کو فوری طور پر گرفتار کر کے حاضر کر دیں گے جب آسیب حاضر ہو جائے تو عامل کو چاہیے کہ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آسیب سے قول و قرار لے کر اُسے رہا کر دے اور اگر چاہے تو جنات کے بادشاہ سے کہلوا کر مجرم کو

موت کے گھاٹ اُتار کر خاکستر کرادے۔ اِنشأ اللہ تعالیٰ عامل کو کامیابی ہوگی اور اس عمل کی بدولت آسیب زدہ کو آسیب سے خلاصی مل جائے گی۔

آسیب دُور کرنے کا عمل

آسیب کو دفع کرنے کا ایک اور مجرب و آزمُودہ عمل یہ ہے کہ با وضو حالت میں پاکیزہ لباس پہن کر سُرخ رنگ کے دھاگے کے گیارہ تار لے کر مریض کے قد کے مطابق ناپ لے ان کو ہاتھ میں پکڑ کر نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ایک سو گیارہ مرتبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھ کر دم کرے اس کے بعد یہ عزیمت پڑھے اور دھاگے پر ایک گرہ لگائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ط اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ط

اِسی طرح یہ عزیمت تین بار پڑھے اور دھاگے پر تین گرہ لگائے عزیمت پڑھنے کے بعد گرہ لگاتے ہوئے دھاگے پر دم بھی کرے اور اپنی نظریں دھاگے پر مرکوز رکھے پھر نماز عشاء کے

بعد کسی محفوظ جگہ کا انتخاب کرے جو کہ پاک وصاف بھی ہو اگر آسیب زدہ مرد ہے تو اس کی ٹوپی یا پگڑی میں پیچھے کی طرف یہ دم کیا ہُوا دھاگہ لپیٹ دے اور اگر آسیب زدہ عورت ہے تو عورت کے سر کی چوٹی میں لپیٹ دے۔ آسیب زدہ کو صاف ستھری جگہ پہ بٹھادے اور اس کے سامنے کوری مٹی کا ایک ایسا برتن رکھے جس میں پانی نہ ڈالا گیا ہو اس کے اوپر مٹی کا ایک چراغ رکھے جو کہ بالکل نیا ہو اس چراغ میں تل کا تیل ڈال دے پھر ذیل میں دیا ہوا فلیتہ بنائے۔
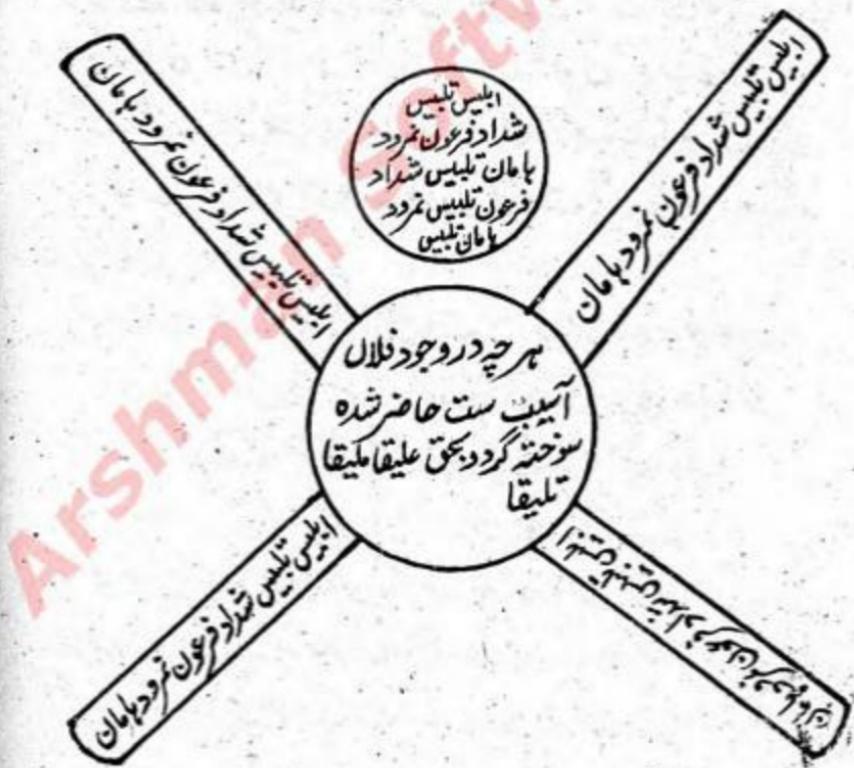
اس نقش کو لپیٹ کر فلیتہ بنائے اور چراغ میں رکھے فلیتہ روشن کرنے سے تیل یہ حصار پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کرے اور آسیب زدہ کے گرد حصار کھینچے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

ہر کس کہ در وجود کہ در اندام و آنچہ در شکم و آنچہ در گوش و بینی و چشم فلاں بن فلاں (یعنی مریض اور اس کی ماں کا نام لے) سایہ سخت شدہ است یا بنظر سخت شدہ است آمدہ زود بسوز و بسوز و بسوز و بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام و بحق اَهيًا اَشْرَاهيًا وَبِحَقِّ عَلِيقًا مَلِيقًا تَلِيقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَبِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم و بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و بحق یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَيْمِنُ ؕ دم کرنے کے بعد فلیتہ روشن کرے اور آسیب زدہ کو کہے کہ وہ اپنی نگاہیں چراغ کی روشنی کی لو پر مرکوز رکھے جو بھی آسیب ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ مریض کے سر پر حاضر ہو جائے گا اور تھوڑی ہی دیر میں اس کے سامنے

جل کر خاکستر ہو جائے گا۔

برائے حُب

جو کوئی یہ چاہے کہ فلاں کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے اور وہ اس پر مہربان ہو جائے تو کالی مرچوں کے اکتالیس دانے لے کر باوضو حالت میں ہر ایک کالی مرچ پر ایک ایک مرتبہ یہ پڑھ کر دم کرے اور کہے کہ مؤکلان ہذا حروف فلاں بن فلاں کو جلدی حاضر کرو:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بُزُرْكٌ جَبَّار۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ غَفُوْرٌ غَفَّار۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کَرِیْمٌ سَتَّار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں چاہتا ہوں فلاں کی دوستی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مہربان ہووے فلاں بن فلاں میرے سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ہر مرچ آگ میں ڈال دے۔ چاہیئے کہ یہ عمل نیک مقصد کے لیے کرے انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور مطلوب کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے گی اور وہ اس پر خوب مہربان ہو جائے گا۔

بھوتوں کو دور کرنا

اگر کسی گھر میں بھوتوں کا آنا جانا ہو اور وہ تنگ کرتے ہوں تو باوضو حالت میں یہ نقش ایک سفید کاغذ پر مشک، زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھے۔

بنوۃ ر | بنوۃ مہ

اَللّٰہُ رَحِیْمٌ
ھُوَ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ر بنوۃ | بنوۃ مہ
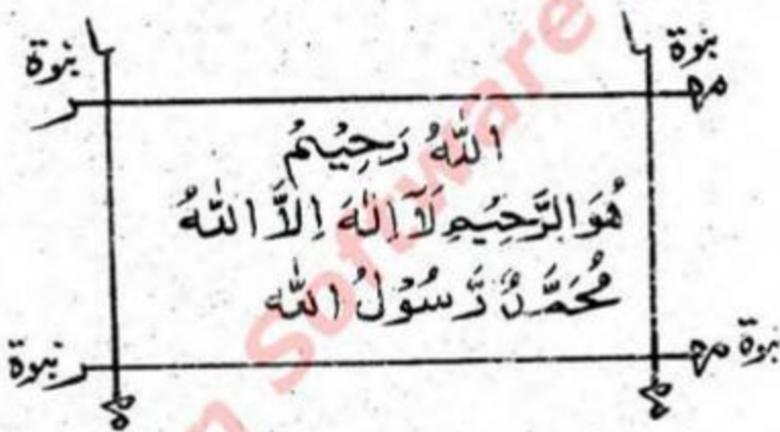
یہ نقش مبارک لکھنے کے بعد اکتالیس مرتبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھ کر دم کرے اور مکان کے دروازے یا دیوار کے اوپر چسپاں کر دے انشاء اللہ تعالیٰ بھوت وغیرہ مکان میں داخل نہ ہو سکے گا اور اس سے امن رہے گا۔

ملازمت پر بحالی کے لیے

اگر کسی کو بلا وجہ ملازمت سے معطل کر دیا گیا ہو اور کسی طرح بحالی نہ ہوتی ہو تو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد تین سو مرتبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اس طرح سے پڑھے کہ اوّل و آخر سات سات بار دُرودِ پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کے حصول کے لیے دُعا مانگے بفضلِ باری تعالیٰ بہت جلد ملازمت پر باعزت بحالی ہو جائے گی۔

آسیب حاضر کرنا

جو کوئی یہ چاہے کہ آسیب حاضر ہو جائے یا یہ معلوم کرنا مقصود ہو کہ فلاں آسیب زدہ ہے کہ نہیں تو چاہیے کہ باوضو حالت میں بیٹھے اور مریض کو اپنے سامنے بٹھائے پہلے سورۂ یٰسین تین بار پڑھ کر مریض پر دم کرے اس کے بعد ایک سو مرتبہ یہ عزیمت پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کو دھونی دے عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَبْرَءْتُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ اَسْتَفْتِحُ اَسْتَفْتِحُ فَهُوَشٌ

قُرتُ شَتٍّ قُوَّةٍ شَتٍّ هُوَیَا بَرُیَا اُحضُرُوْا وَاُحضُرُوْا یَا اَصحٰبَ الجِنِّ وَالشَّیٰطِیْنَ مِنْ جَانِبِ الاَیسَرِ وَمِنْ جَانِبِ المَشَارِقِ وَالمَغَارِبِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔
بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔
بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

اس عزیمت کو پڑھ کر دم کرنے کے بعد اگر مریض کا سَر بھاری نہ ہو اور جسم پر کپکپی طاری نہ ہو تو سمجھ لینا چاہیئے کہ مریض آسیب زدہ نہیں ہے بلکہ جسمانی عارضہ میں مبتلا ہے وہ اس عزیمت کو پڑھنے سے آسیب فوراً حاضر ہو جائے گا۔

آسیب دُور ہو جائے

آسیب سے خلاصی و نجات کے لیے چاہیے کہ عامل غسل کر کے پاک صاف کپڑے پہنے اور نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ یہ نقش لکھے۔

نقش آئندہ صفحہ پر ہے۔

٨	٦	٤	٢
٢	٤	٦	٨
٦	٨	٢	٤
٤	٢	٨	٦

پھر فلیتہ بنا کر روئی میں لپیٹے اس کے اوپر کورا چراغ رکھ دے اس میں سرسوں کا تیل ڈالے اور فلیتہ رکھ کر روشن کرے اس چراغ کے پاس ہی پھول اور شیرینی رکھے اور لوبان سلگائے۔ آسیب زدہ کو غسل دے کر پاک صاف لباس پہنا کر فلیتہ کے روبرو بٹھائے اور اس کے نزدیک ہی دو اشخاص کو بٹھا دے جو کہ پاکیزہ حالت میں باوضو ہوں اس لیے کہ کہیں آسیب زدہ چراغ کو نہ پھینک دے اس کے بعد ایک سو مرتبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اس طرح سے پڑھے کہ اول و آخر تین تین بار درود پاک پڑھے تین یوم تک بلا ناغہ یہ عمل روزانہ ایک وقت مقررہ پر کرے اِنشاء اللّٰہ تعالیٰ آسیب دفع ہو جائے گا اور پھر کبھی تنگ نہ کرے گا۔

بابرکت نقش مُبارک

ذیل میں دیا ہوا نقش مُبارک بہت ہی فیوض و برکات کا حامل ہے۔ اس کے دیکھنے سے بہت سی برکات کا نزول ہوتا ہے لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے طبیعت میں نیکی کی رغبت اور بُرائیوں سے نفرت پیدا ہوتی ہے مختلف اوقات میں دیکھنے سے بیشمار ثواب ملتا ہے جو کوئی یہ نقش ہر نماز کے بعد باوضو حالت میں نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ محبت و عقیدت کے جذبہ کے ساتھ دیکھے تو ایسے ہے کہ گویا اس نے سینکڑوں حج کا ثواب حاصل کر لیا اگر نماز فجر کے بعد دیکھے تو پچاس حج کا ثواب پائے۔ ظہر کی نماز کے بعد دیکھے تو ایک سو حج کا ثواب پائے۔ عصر کے بعد دیکھے تو چار سو حج کا ثواب پائے نمازِ مغرب کے بعد دیکھے تو پانچ سو حج کا ثواب پائے اور اگر نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد دیکھے تو ایک ہزار حج کا ثواب پائے۔ نقش مُبارک یہ ہے۔

لَا	اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ	اللہ
رحمٰن	مہ ـــــــ روح	یا رحمان
[illegible]	یا سُبحان یا سلطان یا ناصر یا غفور یا غفور	[illegible]

استخارہ کے لیے

یہ استخارہ کی ترکیب حضرت نظام الدین اولیاؒ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے کہ جو کوئی کسی مقصد کے لیے استخارہ کرنا چاہے تو اُسے چاہیے کہ نماز عشاء کے بعد باوضو حالت میں پاک صاف کپڑے پہنے اور پاک صاف بستر پر بیٹھ کر ایک سفید کاغذ پر یہ نقش لکھے۔

۵۶	۵۱	۵۸
۵۷	۵۵	۵۳
۵۲	۵۹	۵۴

نقش لکھتے وقت عدد اکیاون سے لکھنے کا آغاز کرے اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھے اور نقش کو اپنے سرہانے تلے رکھ کر قبلہ رُخ مُنہ کر کر کے اپنے مقصد کا خیال کر کے سو جائے اِنشاء اللہ تعالیٰ خواب میں سب کچھ معلوم ہو جائے گا اور اس کے بارے میں اشارہ مل جائے گا جس کام کے لیے استخارہ کیا ہے۔

آسیب دور ہو جائے

ذیل میں دیا ہوا نقش آسیب کو بھگانے اور اس سے ہمیشہ کے لیے نجات حاصل کرنے کے لیے بہت خوب ہے اس مقصد کے لیے چاہیئے کہ اس نقش معظم کو چاندی کے پترے پر باوضو حالت میں کندہ کرے اگر خود نہ کر سکتا ہو تو کسی سے کروائے مریض اس کو اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے علاوہ اس کو پانی سے دھو کر پانی پر گیارہ مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کو پلائے اس نقش کو دھو کر کسی بھی مریض کو پانی پلایا جائے تو بفضل باری تعالیٰ مریض کو شفائے کاملہ حاصل ہو گی اور اس کی بیماری میں دن بدن افاقہ ہو جائے گا۔ نقش مبارک یہ ہے۔

بحق یا میکائیل	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم			بحق یا جبرئیل
وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين ولا يزيد الظالمين الا خسارا	ل ہ	اع	ش ف	[illegible]
	اف	دلا	ال	
	طا	ال	ک ہ	
بحق یا عزرائیل	[illegible]			بحق یا اسرافیل

[illegible]

کاروبار میں برکت کے لیے

اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کے رزق حلال میں خیر و برکت پیدا ہو جائے روزی فراخ ہو جائے پروردگارِ عالم اس کا کاروبار وسیع کر دے تو چاہیے کہ ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں عرق گلاب، زعفران اور مشک سے تین عدد لکھے ایک نقش تعویذ کی طرح اپنے گلے میں ڈالے یا اپنے بازو پر باندھے دوسرا نقش اس جگہ پر رکھے جہاں پر کہ اپنی آمدنی کی رقم رکھتا ہے تیسرا نقش دکان یا مکان یا کاروبار کی جگہ پر چسپاں کر دے انشاء اللہ تعالیٰ کاروبار میں خوب برکت پیدا ہو جائے گی اور حلال روزی میں اضافہ ہو گا۔

نقش مبارک آئندہ صفحہ پر ہے۔

ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عمر الفاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یا میکائیل علیہ السلام

یا جبرائیل علیہ السلام

اللہ

رسول

لا الٰہ الا اللہ محمد

یا حی یا قیوم
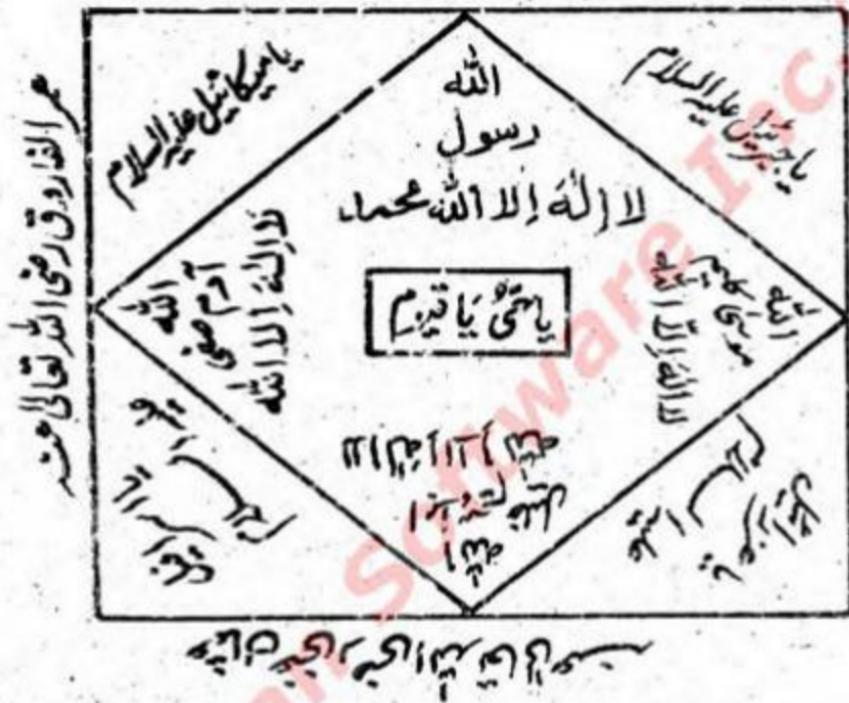
قوت مردمی بند کرنا

یہ عمل کسی بدکردار مرد کی قوت مردمی بند کرنے کے لیے بہت ہی مجرب و آزمودہ ہے جو کوئی یہ چاہے کہ وہ کسی مرد کو اس طرح سے باندھ دے کہ وہ جماع کرنے پر قادر نہ ہو سکے تو اس مقصد کے لیے عامل کو چاہیے کہ وہ بکرے کی انتڑی صاف

شدہ لے کر اس کو تراش کر رسی کی طرح بنائے اور دو قریبی درختوں پر تان کر ڈال دے تا کہ وہ خشک ہو جائے اس کے بعد یہ نقش مبارک لکھے۔

لا	اِلٰہَ	اِلا	اللہ
الٰہ	الا	اللہ	محمد
الا	اللہ	محمد	رسول
اللہ	محمد	رسول	اللہ

نقش لکھنے کے بعد اپنے گلے میں تعویذ کی مانند ڈالے اور نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ یہ کہے یا اللہ! فلاں بن فلاں کی قوت جماع کرنے کی جاتی رہے۔ اِنشاء اللہ تعالیٰ اُس مرد کی قوت جماع اُسی وقت بند ہو جائے گی جس کے لیے عمل کیا ہے۔ چاہیے کہ یہ عمل ایسے مرد کے لیے کیا جائے جو شادی شدہ ہو اور اپنی بیوی کے ہوتے ہوئے غیر عورتوں سے ناجائز تعلقات قائم کرتا ہو یا پھر ایسا غیر شادی شدہ جو زانی ہو اور کسی بھی طرح بد کرداری سے باز نہ آتا ہو۔

دینی و دنیوی حاجات کے لیے

اگر کسی کی کوئی ایسی حاجت ہو جو پوری نہ ہوتی ہو تو چاہیے کہ چالیس یوم تک بلا ناغہ ایک وقت مقرر کر کے اُسی وقت پر روزانہ توجہ و یکسوئی کے ساتھ یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بزرگی و جباری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رحیمی و غفاری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مرا بخلق نگذاری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ الٰہی بحرمت و برکت یک صد و چہاردہ سورۂ قرآن الٰہی بحرمت و برکت شش ہزار و شش صد و شصت و شش آیۂ قرآن الٰہی بحرمت و برکت ہفتاد و شش ہزار و ہشتاد و شش کلمات قرآن الٰہی بحرمت و برکت حروف مقطعات قرآن الٰہی بحرمت و برکت سہ صد و بست و یک لک و یک ہزار و شش صد و نود حروف قرآن الٰہی بحرمت و برکت نود و نہ نام باری تعالیٰ الٰہی بحرمت و برکت ملائکہ مقربین، الٰہی بحرمت و برکت اصحاب رسول اللہ الٰہی بحرمت و برکت سادات الٰہی بحرمت و برکت سہ صد مرد نقباء الٰہی بحرمت و برکت ہفتاد مرد نجباء الٰہی بحرمت و برکت چہل مرد ابدال الٰہی بحرمت و برکت ہفت مرد اوتاد الٰہی بحرمت و برکت یک مرد غوث الٰہی بحرمت و برکت یک مرد قطب الٰہی بحرمت جمیع علماء و فقہاء الٰہی بحرمت و برکت زہاد و عباد

رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ الٰہی بحرمت و برکت شہدائے امت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الٰہی بحرمت و برکت جمیع مشائخان طریقت رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ یا اللہ! پروردگار عالم! مہمات دینی و دنیاوی من بندہ راہ بنظر عنایت خود راست آر با جمیع مسلمانان آمین یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پڑھنے کے بعد اپنی حاجت کی دعا مانگے یعنی اپنی حاجت کا نام لے کر دعا ختم کرے پھر ایک سو مرتبہ کلمہ طیبہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے اور وظیفہ ختم کر دے اِنْشَاءَ اللہ تعالیٰ چالیس یوم کے اندر اندر حاجت ضرور پوری ہو جائے گی مگر یہ عمل چالیس یوم تک کرتا رہے بے شمار برکات حاصل ہونگی۔

ادائیگی قرض کے لیے

جو کوئی قرض خواہوں کے تقاضوں سے پریشان ہو اور قرض بروقت ادا کرنے کی سکت نہ رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ چاند کے مہینے کے عروج میں پہلی جمعرات کو یہ عمل کرے اس مقصد کے لیے تہجد کے لیے اٹھ کر غسل کرے پاکیزہ لباس پہن کر پانی کے کنارے بیٹھ کر پانچ سو مرتبہ کلمہ طیبہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے اور پھر

اپنے مقصد کے حصول کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے پہلی جمعرات سے لے کر سات یوم تک بلاناغہ روزانہ یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد قرض کی ادائیگی کا سامان ہو جائے گا اس عمل کا فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر کسی نے کسی سے قرض لینا ہو اور وہ کسی طرح قرض واپس نہیں کرتا ٹال مٹول سے کام لیتا ہے تو اس مقصد کے لیے بھی یہ عمل نہایت کارگر د پُر اثر ہے جس نے قرض لیا ہے وہ خود بخود ہی چند دنوں میں قرض واپس کر دے گا اگر کوئی کسی رشتے کے حصول کی خاطر پڑھے تو بفضلِ باری تعالیٰ اُس کو بھی اپنے مقصد میں کامیابی ہو گی۔

دانت درد کے لیے

اگر کسی کے دانتوں میں درد ہو اور کسی طرح افاقہ نہ ہوتا ہو تو چاہیے کہ ذیل میں دیئے ہوئے کلمات سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر اس طرح سے دم کرے کہ اول و آخر دُرود پاک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دانت درد میں آرام آجائے گا اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا کلمات یہ ہیں۔

اَلْقُوْنَ یَلْقُوْنَ درد دنداں بزرگ مشو خدائے من بزرگ است درد دنداں دور شو بحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

سُرخ بادہ کے لیے

اگر کوئی سُرخ بادہ میں مبتلا ہو تو روزانہ باوضو حالت میں پہلے اکیس مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے اور پھر یہ کلمات پڑھ کر مریض پر دم کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعَالَمِيْنَ سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ يَا سُرْخ بَادہ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سِيَہْ بَادہ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سَفِيد بَادہ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا زَرْدَہْ بَادہ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سَبْز بَادہ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ يَا زَهر بَادہ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سِيَہْ بَادہ بحق وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا وَ بِحُرْمَةِ جَلَالِهٖ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَكِبْرِيَائِهٖ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ وَبِحُرْمَةِ تَوْرٰيتِ مُوْسٰى وَ اِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَ زَبُوْرِ دَاوٗدَ وَالْقُرْاٰنِ

مُحَمَّدِ الْمُصْطَفیٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَبِحُرْمَۃِ طٰہٰ وَیٰسٓ دفع شود بفرمان
اللّٰہِ تعالیٰ وَبِحُرْمَۃِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَبِحَقِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ ھَامَّۃٍ وَمِنْ شَرِّ
کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ بحق اَذْھِیَا رِوْنِیْ اَخْبَارَتْ
یَا غَافِرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفَّارُ دفع شود بفرمان
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

چند یوم تک روزانہ یہ پڑھ کر دم کرے اِنْشَاءَ اللّٰہ تعالیٰ بیماری دُور ہو جائے گی اللہ تعالیٰ مرض سے نجات عطا کر کے شفائے کاملہ سے نوازے گا۔

جلندھر کا مرض دُور ہو

اگر کوئی جلندھر کے مرض میں مبتلا ہو اور آرام نہ آتا ہو تو ماہ صفر کے آخری بُدھ کو ذیل میں دیا ہوا نقش عرق گلاب اور زعفران سے لکھ کر مریض کو دے کر وہ اسے اپنے پیٹ پر باندھے بفضلِ باری تعالیٰ عارضہ دور ہو جائے گا۔

نقش مُبارک آئندہ صفحہ پر ہے۔

جنّات کے شر سے حفاظت

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ جنات کے شر سے محفوظ رہے اس کے گھر میں جنات وبھوت کا داخلہ نہ ہو یا جس کے گھر میں جن ہو اور وہ آواز دیتا ہو اور تنگ بھی کرتا ہو جس کی وجہ سے گھر والے بہت خوفزدہ رہتے ہوں اور پریشان ہوں تو چاہیے کہ باوضو حالت میں دیا ہوا نقش مبارک مُشک وزعفران سے ایک سفید کاغذ پہ گوشۂ تنہائی میں بیٹھ کر لکھے اور اپنے گھر کے دروازے پر چسپاں کر دے اِنشاء اللہ تعالیٰ جنات گھر سے بھاگ جائیں گے اور گھر والے جن کے شر سے محفوظ ہو جائیں گے۔

نقش مُبارک آئندہ صفحہ پر ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
لا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ
بحق یا جبرائیل یا بدوح

لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ بحق یا عزرائیل یا بدوح

٨	٦	٤	٢
٢	٤	٦	٨
٦	٨	٢	٤
٤	٢	٨	٦

لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ بحق یا میکائیل یا بدوح

[illegible]

حاکم مہربان ہو جائے

جو کوئی کسی ظالم حاکم کے سامنے جانے سے خوفزدہ ہو اور ڈرتا ہو سامنے جانے کی ہمت نہ رکھتا ہو تو چاہیے کہ ذیل میں دیا ہوا حصار چالیس ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں بیٹھ کر پڑھے اور باوضو حالت میں پڑھے چالیس یوم تک گوشت ہر قسم سے پرہیز کرے اور پھر چالیس یوم گزرنے کے بعد پڑھے اپنے اردگرد حصار کر کے بیٹھے اور اس حصار کو حفظ کر لے حصار

یہ ہے جو کہ مجرب و آزمودہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ یا حافظ یا حفیظ یا ناصر یا نصیر یا رقیب یا وکیل یا اللہ یا اللہ علیقا ملیقا خالقاً مخلوقاً کافعاً شافعاً مرتضیٰ بحق یا بدوح وننزل من القرآن ما ھو شفآء ورحمۃ للمؤمنین ما الالوسا ورضا تن دود دعوۃ ردبلیۃ در رجال الغیب بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وبحق محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

چالیس ہزار مرتبہ پڑھنے کے بعد جب بھی حاکم کے سامنے جانا مقصود ہو تو صرف ایک مرتبہ پڑھ کر اس کے رُوبرو جائے اِنشاء اللہ تعالیٰ حاکم مہربان ہوجائے گا اور اچھا سلوک کرے گا اگر یہ پڑھ کر میدان جنگ میں بھی چلا جائے تو بفضل باری تعالیٰ جان کی حفاظت رہے اگر ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہے۔

گرتا ہوا حمل رُک جائے

اگر کسی عورت کو اپنا حمل گرتا ہوا محسوس ہوتا ہو اور خون جاری ہو گیا ہو تو فوری طور پر باوضو حالت میں سُرخ رنگ کا دھاگہ لے کر عورت کے قد کے برابر الٹے پاؤں کی اُنگلی سے سر تک ناپ کر اس پر سات مرتبہ یہ پڑھے

اَلصَّبُوْرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

پڑھنے کے بعد دھاگے پر ایک گرہ لگائے اسی طرح سات گرہ لگائے اور ہر گرہ پر سات مرتبہ پڑھے پھر دھاگہ حاملہ کی کمر میں باندھ دے اِنْشَاءَ اللہ تعالیٰ حمل قائم رہے گا اور ہرگز نہیں گریگا۔

چوہوں کو بھگانے کے لیے

اگر کسی گھر میں چوہوں کا داخلہ یا ٹھکانہ ہو اور چوہے نقصان بھی کرتے ہوں تو اُن کے گھر سے بھگانے کی غرض سے ایک روٹی پر یہ لکھے م م ۱ ۶ ۳ م اھ صا لا بس سوا بجوں اخرا ھیا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ لکھنے کے بعد روٹی کو گھر میں اُس کمرے میں رکھے جہاں پر چوہوں کی آمد ہو۔ اِنشاءاللہ تعالیٰ چوہے وہاں پر نہ آئیں گے اور بھاگ جائیں گے۔

میاں بیوی میں محبت

اگر کسی عورت کا خاوند اپنی بیوی سے محبت نہ کرتا ہو اُسے ناپسند کرتا ہو یا عورت اپنے خاوند کو اچھا نہ سمجھتی ہو اور اس سے نفرت کرتی ہو جبکہ خاوند اس کوشش میں ہو کہ بیوی کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے تو چاہیئے کہ ذیل میں دیا ہوا تعویذ عرق گلاب اور زعفران سے باوضو حالت میں لکھے،

۷۸۶

۱۱	لا الٰہ اِلّا اللہ محمد رسول اللہ
عــ	اللہ مرد اللہ اللہ

اگر عورت کو مطیع کرنا مقصود ہو تو مرد اپنے بازو پر باندھے اور اگر مرد کے دل میں بیوی کی محبت اور چاہت پیدا کرنا مقصود ہو تو پھر بیوی اِس تعویذ کو باندھے اِنشاءاللہ تعالیٰ مقصد میں خوب کامیابی ہو گی اور دونوں میاں بیوی میں محبت پیدا ہو جائے گی۔

مرگی سے نجات

جو کوئی مرگی کے عارضہ میں مبتلا ہو تو اُس کے علاج کی غرض سے با وضو حالت میں ایک سفید کاغذ پر مشک، عرق گلاب اور زعفران سے یہ نقش لکھے۔

لا	~	و	ل	اللہ
محر	الہ		مر	و
مت	س	الا	رسول	و
محمد	صبح	الا	اللہ	صع

نقش لکھنے کے بعد اکہتر مرتبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے اور مریض پر دم کرنے کے بعد یہ نقش مریض کے سر پر باندھ دے اِنشاءاللہ تعالیٰ مرگی کا عارضہ دفع ہو جائے گا۔

مقہوری اعداء کے لیے

اگر کوئی اپنے دشمن کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان ہو دشمن تنگ کرنے سے باز نہ آتا ہو اور اس کوشش میں رہتا

ہو کر کسی طرح نقصان پہنچائے تو چاہیے کہ ذیل میں دیا ہوا نقش لکھنے سے قبل وضو کرے پھر قبلہ رُخ بیٹھ کر سات سو مرتبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھے اس کے بعد عرق گلاب اور زعفران سے ذیل میں دیا ہوا نقش لکھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یا جبرائیل علیہ السلام — یا میکائیل علیہ السلام

یَا حَنَّانُ	۲۶۹۶	۲۶۹۱	۲۶۹۸
یَا مَنَّانُ	۲۶۹۷	۲۶۹۵	۲۶۹۳
یَا دَیَّانُ	۲۶۹۲	۲۶۹۹	۲۶۹۳
یَا بُرْھَانُ	عَلیقَا	طلیقا	طیقا

یا عزرائیل علیہ السلام — یا بدوح یا بدوح یا بدوح — یا اسرافیل علیہ السلام

نقش مبارک لکھنے کے بعد لوبان کی دھونی دے اور بائیں بازو پہ باندھے اس کو باندھ کر جب بھی کبھی دشمن کا سامنا ہوگا دشمن کی زبان بندی ہو جائے گی وہ نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کریگا بفضل باری تعالیٰ دشمن پر غلبہ ہوگا۔

جان کی حفاظت کے لیے

جو کوئی یہ چاہے کہ میدان جنگ میں اس کی جان کی حفاظت رہے دشمن اُسے جانی نقصان نہ پہنچا سکے اور پروردگارِ عالم اُسے کامیابی و کامرانی نصیب فرمائے تو چاہیے کہ ماہ صفر کے آخری بُدھ کے دن نمازِ فجر کے بعد باوضو حالت میں ذیل میں دیا ہوا نقش لکھے اور لکھنے کے بعد سات سو مرتبہ کلمۂ طیبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرے اور نقش مُبارک اپنے دائیں بازو پر باندھ لے جہاں بھی جائے گا اِنشاء اللہ تعالیٰ جان کی حفاظت رہے گی اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم اللہ	الرحمٰن	الرحیم
نصر من	یا محمد	اللہ
و فتح	لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ	قریب
و بشر	یا اللہ یا رزاق	فاللہ خیر حافظا
المؤمنین	یا فتاح یا بدوح	وھو ارحم الراحمین

۷۸۶

الا اللّٰہ — لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ — لا الٰہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

کٓھٰیٰعٓصٓ کمیت

حٰمٓ عٓسٓقٓ

۵۲	۴۰	۲۸	۹۶	۴
۸۸	۱۶	۴۴	۳۲	۸۰
۷۴	۷۲	۱۰۰	۸	۵۶
۳۰	۴۸	۳۶	۶۴	۹۲
۷۴	۸۴	۴۲	۶	۳۸

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْم

رسول اللّٰہ — لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ — محمد

حاضرات کے لیے

حاضرات کرنے کی غرض سے چاہیئے کہ چالیس یوم تک بلاناغہ ہر روز پہلے ایک سو مرتبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ پڑھے اس کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ یہ عزیمت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ عزمتُ علَیْکُمْ اَجِبْ یَا مَھَا ئِیْلُ یَا عَمَا قِیْلُ یَا نَفْتَا ئِیل

یرقان کا عارضہ

اگر کوئی یرقان کے مرض میں مبتلا ہو گیا ہو کسی بھی طرح مرض میں افاقہ نہ ہوتا ہو اور آرام نہ آتا ہو تو نماز فجر کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر گیارہ سو مرتبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه پڑھے اوّل و آخر درودِ پاک پڑھے اس کے بعد عرق گلاب اور زعفران سے ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ لکھے اور مریض کے گلے میں تعویذ کی طرح ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں بیماری میں افاقہ ہو گا دن بدن مرض میں کمی واقع ہو گی اور اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ سے نوازے گا بفضلِ باری تعالیٰ مرض دور ہو جائے گا۔

نقش مبارک آئندہ صفحہ پر ہے۔

یَا سَائِیلُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اُحْضُرُوْا وَالْمُسَخَّرَاتِ وَالْحَاضِرَاتِ بِحَقِّ فَهْمَشٍ تَسْلِیقًا حَرْفُوْشٍ حَرْفُوْشٍ عَدُوْشٍ هُرُوْشٍ بِحَقِّ یَمْعَشَرَ الْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ وَالشَّیَاطِیْنِ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ یَا فَتَّحُ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْجُنُوْبِ وَالشَّمَالِ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا یَا فَتَّحُ عَلٰی حَاضِرِ شَرْ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ پھر جب حاضرات کرنا مقصود ہو تو مریض کو سامنے بٹھا کر اس عزیمت کے ساتھ یہ بھی پڑھے آنچہ در ابن فلاں ہر آسیبے وجنے وبھوتے وچڑیلے کہ ایذامی دہد گرفتہ بسوز بحق یکتا نوش حاضر شو حاضر شو۔

جب چالیس یوم گزر جائیں اور عمل میں آجائے تو پھر ایک سفید کاغذ پر مشک و زعفران و عرق گلاب سے یہ نقش لکھے۔

۱۶۵۷۵	۱۶۵۷۸	۱۶۵۸۲	۱۶۵۹۸
۱۶۵۸۱	۱۶۵۶۹	۱۶۵۷۴	۱۶۵۷۹
۱۶۵۷۰	۱۶۵۸۴	۱۶۵۷۶	۱۶۵۷۱
۱۶۵۷۷	۱۶۵۷۲	۱۶۵۷۱	۱۶۵۸۳

لکھنے کے بعد ایک کورے چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر روشن کرے اور مریض کو چراغ کے سامنے بٹھا دے اور مذکورہ بالا عزیمت پڑھتا رہے شاہ جنات کا بیٹا حاضر ہوگا اس سے مریض کے بارے میں پوچھے اور سوال کرے وہ جواب دے گا اگر مریض کے علاوہ کسی دوسرے آدمی پر حاضرات کرنا ہو تو پھر نابالغ لڑکی یا لڑکے پر کرے۔ آزمودہ عمل ہے۔

آفات و بلیات سے محفوظ رہے

ذیل میں دیا ہوا نقش بہت ہی بابرکت ہے جو کوئی یہ چاہے کہ وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے اُسے چاہیے کہ وہ ہفتہ کے دن نماز فجر کے بعد بکثرت کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

پڑھے پھر نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ یہ نقش دیکھے۔

نقش مبارک آئندہ صفحہ پر ہے۔

اُفَوِّضُ	اَمْرِیْ	اِلَی	اللّٰہِ	اِنَّ اللّٰہَ	بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
مُحَمَّدٌ	وعلی	۵۲	۷۶	۱۲۲	۸
۱۷	۱۷	۷	۱۲	ۓ	۱۷
۷	۱	و۷	۸۵~۹	۱۹	۱۷۱
۱۸	۱۸	۹۰	۱۷	ۓ	۱۷۱
۱۰	لَآ	اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ	اللّٰہ

اس عمل کی بدولت اِنشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ سے دوسرے ہفتہ تک ہر قسم کی آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا پروردگارِ عالم اپنی حفظ وامان میں رکھے گا جہاں بھی جائے گا لوگ عزت واحترام سے پیش آئیں گے لوگوں اور حکام وقت کا خوف اس کے دل سے دُور ہو جائے گا بلکہ اس کی ہیبت ہر دیکھنے والے کے دل پر چھا جائے گی اور کوئی بیماری وبائی مرض حملہ آور نہ ہو گا۔

دشمن پر غلبہ کے لیے

جو کوئی یہ چاہے کہ دشمنوں پر اس کا غلبہ ہو جائے دشمن اسے کسی طرح کا نقصان نہ پہنچا سکیں اور اس کے دل میں گناہوں سے

نفرت اور نیکی کے کاموں کی رغبت پیدا ہو جائے تو وہ اتوار کے دن نماز فجر کے بعد بکثرت کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھے اس کے بعد ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک محبت و عقیدت سے دیکھے۔

اِنَّا فَتَحْنَا	لَکَ فَتْحًا	مُّبِیْنًا	یَا سُبُّوْحُ	یَا قُدُّوْسُ
۱	۱۱ء۱	۱۷	۱۱ ۱۱	۲۵۸
۹۷	۷	۲	۵۹۵	۹۶۰
۴	۱۷۴	۱۹۲	۵عہ	۵۵۴د
۱و۲	۵۹ء	صح	۱۴	۱۸
لَآ اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰہِ

بفضلِ باری تعالیٰ اس عمل سے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی چشم خلائق میں معزز و محترم ہوگا دشمن کے دل میں بھی اس کے خلاف پیدا ہونے والے جذبات سرد ہو جائیں گے اور دشمن مغلوب و مقہور ہو جائے گا پروردگارِ عالم اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔

حاجت روائی کے لیے

اگر کسی کی کوئی ایسی جائز حاجت ہو جو کسی طرح پوری نہ ہوتی ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ سوموار کے دن ہر نماز کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے اور پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کے حصول کی دُعا مانگے جبکہ نماز فجر کے بعد یہ بابرکت نقش نہایت توجہ و یکسوئی سے دیکھے۔

نَصْرٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ	وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا	وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ
	۱	۱۸۱	۸	۷	۱۵
	۵	۴	۷	۱۷۳	۵۴۵
	۶	۱۴	۲۷۲	۱۷۳	۸۶
	۶۲	۱۸	۳۴	۱۸۷۴	۱۷۴
لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ

اِنشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی بدولت پروردگارِ عالم بہت جلد حاجت روائی فرمائے گا جہاں بھی جائے گا لوگ اسے عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے اور اس کو دوست رکھیں گے ظالم حاکم کے شر سے بھی محفوظ رہے گا۔

گناہوں سے بچاؤ کے لیے

اگر کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے توبہ کرنے کے توفیق عطا فرمائے اور اُسے توبہ پہ قائم رہنے کی ہمت و توفیق دے اس کے دل میں گناہوں سے نفرت پیدا ہو جائے اللہ تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا فرمادے تو اُسے چاہیے کہ وہ منگل کے دن ہر نماز کے بعد بکثرت کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے اور نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں یہ نقش دیکھے۔

یَا نُوْرُ	یَا مُنَوِّرُ	اَلنُّوْرُ	یَا خَالِقُ	اَلنُّوْر	اَلْمُنَوِّر
۹۱	۱۸	۸۷۱	۷۴	۹	د ۴
۵۶۲	۷	۲۹	۷	۲	۵.
۲۲	۲۲	۱	۲	۲	۵ ۴
۲۹	۵۹۶	۱۴	۹۶	۹۶	۱۱ ۴۴
لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ

پروردگارِ عالم خصوصی فضل و کرم فرمائے گا توبہ کی توفیق اور اس پر استقامت بخشے گا اور ثابت قدمی عطا فرمائے گا۔ اُس دن ہر طرح کی آفات و بلیات و مشکلات سے بچا رہے گا اللہ تعالیٰ

اپنی حفظ و امان میں رکھے گا اور گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔

حاکم مہربان ہو جائے

جو کوئی یہ چاہے کہ حاکم وقت اس پر مہربان ہو جائے اس کے ساتھ حُسن اخلاق سے پیش آئے اس کا جو بھی کام ہے وہ کر دے تو اسے چاہیے کہ وہ بُدھ کے دن ہر نماز کے بعد بکثرت کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا وِرد کرے اور نماز فجر کے بعد نہایت محبّت و عقیدت کے ساتھ ذیل میں دیا ہوا نقش مُبارک دیکھے

یَا اَللّٰہُ	یَا فَتَّاحُ	یَا اَللّٰہُ	یَا قُدُّوْسُ	یَا رَزَّاقُ	یَا سُبُّوْحُ
۱	۱۸۱	۸۱۸۸	۱۱۸	۹۸	یا بدوح
۸	۱۸	۱۷	۳	۳	یاخالق
۴	۴	۲۱	۲۵۲	۳	یا قادر
۱۴	عہ	۴	عہ	۵۳۵	یاقاہر
لَآ	اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰہِ

اس عمل کی برکت سے اِنشاءاللہ تعالیٰ حاکم وقت اور دیگر حکومتی عُہدیداران کی نگاہوں میں معزز و محترم ہو گا اور سب عزت واحترام

سے پیش آئیں گے سارا دن بہت اچھا گزرے گا خوشی و مسرت حاصل ہو گی اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

چشمِ خلائق میں معزز ہونا

• چشمِ خلائق میں معزز و محترم ہونے کی غرض سے اور اس مقصد کے لیے جہاں بھی جائے ہر کوئی اس کی عزت کرے لوگوں میں مقبول ہو جائے تو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد جمعرات کے دن تین سو مرتبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے اوّل و آخر درودِ پاک پڑھے اور نمازِ فجر کے بعد ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک دیکھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہو گی جہاں بھی جائے گا لوگوں کے دلوں میں اپنے لیے عزت و احترام پائے گا ہر کوئی اخلاق سے پیش آئے گا۔ نقش مبارک یہ ہے۔

یَا بَدُّوحُ	یَا وَدُوْدُ	یَا اللّٰهُ	یَا فَتَّاحُ	یَا سُبُّوحُ
١	٢٢	١٥٥	٧٠	٢٢
٢١	٧	١٣	١٣	٢٢
ع	٨	١٣	٣	٣
٢کہ	٩٣٥	٩٤	٩٤	١٩٩
سہ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ اللّٰهِ

دُشمن دوست ہو جائے

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا دشمن اس کا دوست ہو جائے تو وہ جمعہ کے دن ہر نماز کے بعد کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بکثرت پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے جبکہ نماز فجر کے بعد یہ نقش مُبارک دیکھے۔

علیقا	ملیقا	انت تعلم	مافی قلوبھم	ملیقا
۱	۷	۲	۷	۱۸
۷	۵۷۵۵	۵۵۷۵	۱۲	۱۳
۷۲	۷	۱۴	۵۷	۱۳
۵۲۵	۵۲۶۵	۱۴۵	محمدرا	اکہ
لَآ اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰہِ

بفضلِ باری تعالیٰ اس عمل کی برکت سے دشمن کے دل میں اس کے خلاف پیدا شُدہ نفرت محبت میں بدل جائے گی اور وہ دشمنی ختم کرنے اور دوستی کی طرف مائل ہوگا۔

گائے اور بکری کی بیماری

اگر کسی کی گائے یا بکری کسی مرض میں مُبتلا ہو گئی ہو اور اُسے آرام نہ آتا ہو تو باوضو حالت میں عرقِ گلاب، زعفران اور مُشک سے ایک سفید کاغذ پر یہ نقش مُبارک لکھے،

محمد	اللہ	الا	لا الہ
ی	ق	اللہ	رسول
د	م	ل	ف
لا	ک	ط	ص

نقش پاک لکھنے کے بعد اکیس مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے اور دم کر کے یہ نقش تعویذ کی طرح جانور کے گلے میں باندھ دے بفضلِ باری تعالیٰ بہت جلد افاقہ ہو گا اور آرام آجائے گا۔

حاجت روائی کیلئے

اگر کسی کی کوئی ایسی حاجت ہو جو چاہتا ہو کہ جو جلد پُوری ہو جائے تو چاہیئے کہ نمازِ مغرب کے بعد قبلہ رُخ بیٹھ کر پہلے ایک سو مرتبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھے

اس کے بعد یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرُ الْاَسْمَآءِ

انبیاء را اولیاء را زہاد را عباد را ابدال را اوتاد را سالکاں را ناسکاں را محباں را محبوباں را مغلوباں را مجذوباں را مجذوب سالک را سالک مجذوب را اصحاب تمکین را ارباب ذوق را اہل سکر را اہل صحو را نشتگان کنج سلامت را روندگانِ راہِ ملامت را قلندرانِ سرمست را صوفیانِ زبردست را سلسلۂ طبقہ حیدریاں را غلغلہ موہیان را شاہان عرب را سردران عجم را بندگان زنگیاں را امیرانِ خراسان را سلطانانِ ہند را خلفائے سندھ را سراندازان غزنویاں را ظریفان تبت وچین را چابک سواران بدخشاں را عاشقان غور را مشتاقانِ ماوراء النہر را واصلان بحر و بر را شہیدان دشت کربلا را کہ درحیات ظاہری و باطنی بدرگاہ خدا شفیع می آرم برائے برآمدن حاجات ومہمات دینی ودنیوی ہر کہ درد آید برآید کرد را فتد برافتد ہر کہ دگر کند جگر خورد چوں تکبیر عاشقاں بگویید۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَبِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ یَا بَاقِیُ یَا مُنْتَقِمُ یَا قَادِرُ یَا اِلٰہَ
الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اِلٰہَ الْاٰخِرِیْنَ ہر کہ مارا بدخواہد
وبد گوید ضربت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
برجان او ذوالفقار علیؓ برگردن او گرز حمزہ بر پشت
او عصائے موسیٰ کلیم اللہ بر جگر او آرۂ زکریا بر سر او کرم
ایوب در بطن او تیغ رجال الغیب در قتل او قہر خدا در
مقہوری او بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔
اس کے بعد گیارہ مرتبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھے پھر یہ کہے۔
اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ تَفَرَّدَ بِنُصْرَۃِ الضُّعَفَآءِ وَالْخَلْقُ
عَجَزُوْا عَنْ ذٰلِکَ اَللّٰھُمَّ سُدَّ لِسَانَ اَعْدَ
آئِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ وَاظْفِرْنِیْ عَلٰی
جَمِیْعِ الْاَعْدَآءِ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ
السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ
عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ہ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ
لَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ۔
پڑھنے کے بعد تین بار کلمہ طیبہ پڑھے اِنْشَاءَ اللّٰہُ تعالیٰ جو بھی

جائز حاجت ہوگی چند یوم میں پوری ہو جائے گی اکیس یوم تک بلا ناغہ نمازِ مغرب کے بعد پڑھے اگر دشمن کی زبان بندی کی غرض سے یہ عمل کرے تو بفضل باری تعالیٰ دشمن مغلوب ہو جائے اور کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے۔

ہر مقصد کے لیے

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں وسعت پیدا فرمادے رزق کی تنگی اس سے دُور ہو جائے تو وہ روزانہ نمازِ فجر کے بعد باوضو حالت میں بکثرت کلمہ طیبہ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ کلمہ طیبہ کی برکت سے اس پر رزق کے اسباب آسان فرمادے گا۔ جو کوئی نیا چاند دیکھ کر کلمہ طیبہ پڑھے گا پروردگارِ عالم اس کو تمام بیماریوں سے محفوظ رکھے گا اور کوئی بڑی بیماری اس پر حملہ آور نہ ہوگی۔ جو کوئی باوضو حالت میں ستر ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے گا بلاشبہ وہ جنت میں داخل ہو گا۔ جو کوئی زوال کے وقت ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے تو اس کا شیطان کمزور اور حقیر ہو جائے گا۔ جو کوئی روزانہ نمازِ عشاء کے بعد سونے سے قبل باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر سوئے تو نیند میں اس کی رُوح عرش کے نیچے آرام کرے گی۔ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ جو کوئی شہر میں

داخل اور خارج ہونے کے وقت ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے تو ہر طرح محفوظ و مامون رہے گا اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا اور اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔ جو کوئی کشف غیوب کی نیت سے باوضو حالت میں نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر اسرار منکشف فرمائے گا۔ جو کوئی ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر ظالم اور سرکش کے سامنے جائے تو پروردگارِ عالم اس سرکش کو زیر کر دے گا وہ ظلم سے باز رہے گا اور کسی قسم کا نقصان نہ پہنچائے گا۔ ابن عطاء اللہ شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کا عرش حرکت میں آجاتا ہے۔

خاص طریقہ ذکرِ کلمہ طیّبہ

کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ
کو جس طرح چاہیں پڑھا جا سکتا ہے مگر اکثر بزرگانِ دین و صوفیائے عظام نے کلمہ طیبہ کے ذکر کو مخصوص انداز میں کرنے کی تراکیب بتائی ہیں جو کہ ان کے روزمرہ کے اوراد و وظائف میں شامل تھیں چنانچہ فرماتے ہیں کہ طالبِ حق کو چاہیے کہ صبح صادق طلوع ہونے سے قبل یا مغرب و عشاء کے درمیان باوضو حالت میں گوشہ تنہائی میں قبلہ رُخ ہو کر اس طرح سے چار زانو بیٹھے کہ اپنے دائیں پاؤں کے انگوٹھے سے بائیں پاؤں کی رگ کیماس کو خوب مضبوطی سے دبائے اور اپنے دونوں ہاتھ اپنی دونوں رانوں پر رکھ کر کھول دے اور لَآ اِلٰہَ کو بائیں طرف دل کے مقام سے شروع کرے یعنی خم ہو کر اپنا سر دل کی طرف لے جائے اور وہاں سے لَآ اِلٰہَ کہہ کر اپنا سر بائیں کندھے کی طرف لے جا کر دائیں کندھے کی طرف آئے اور وہاں سے پشت کی طرف خم ہو کر دل کے مقام کی طرف آتے ہوئے اِلَّا اللّٰہ کی ضرب لگائے۔ لَآ اِلٰہَ کہتے وقت آنکھیں کھلی

رکھے اور اِلَّا اللہ کہتے وقت آنکھیں بند کر لے لَا اِلٰہَ کہتے
وقت ماسوی اللہ کی نفی کرے اللہ تعالیٰ کی ذاتِ اقدس کے سوا
اور کوئی چیز موجود نہیں اور اِلَّا اللّٰہُ کہتے ہوئے اس کا تصور
کرے کہ بس صرف ایک ہی ذات پاک اللہ تبارک و تعالیٰ کی
ہے اس طرح دس مرتبہ ضربِ لگانے کے بعد گیارہویں مرتبہ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ کہے۔

اسمِ ذات کا ذکر

پروردگارِ عالم کا ذاتی اسم مُبارک
اللہ ہے اسمِ ذات کے ذکر کے
تین طریقے ہیں ایک یہ کہ حبسِ دم کر کے آنکھوں کو کُھلی چھوڑ
دے اور اس قدر اللہ اللہ کرے کہ آنکھوں کے سامنے اندھیرا
آجائے اور زبان خاموش ہو جائے اس طرح ذکر کرنے سے قلب
ذاکر ہو جاتا ہے ایک ہی چلہ میں جسم کے تمام اعضاء حتیٰ کہ
تمام چیزیں ذاکر دکھائی دیتی ہیں اور تھوڑے ہی عرصہ میں فنا
فی اللہ اور بقاء باللہ کا مرتبہ و مقام حاصل ہو جاتا ہے۔ دوسرا
طریقہ پاس انفاس کہلاتا ہے جس وقت سانس اندر سے باہر
کی طرف آئے تو لَا اِلٰہَ کہے اور جب سانس اندر جائے تو
اِلَّا اللہ کہے۔ تیسرا طریقہ ذکر کا یہ ہے کہ جو حضور غوثِ اعظم
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے معمولات میں سے ہے چار زانو بیٹھ کر گردن
کو پیٹ تک خم کر کے اپنے دائیں کندھے کی طرف مُنہ لے جا کر ہا کہے

اور بائیں کندھے کی طرف چہرہ لے جاکر سر کو نیچے کی طرف جھکاکر ھو کی ضرب لگائے۔

اذکار نفی واثبات

ایک طریقہ یہ ہے کہ چار زانو بیٹھ کر لَآ کو دونوں زانو کے درمیان کھینچ کر بائیں زانو پر لائے اور اِلٰہَ کو دائیں کندھے پر ضرب دے کر ہا، کو بائیں کندھے اور بازو پر ضرب دے اور پھر قلب پر اِلاَّ اللہ کی ضرب لگائے۔

ایک اور طریقہ جو ذِکر پنج ضربی کہلاتا ہے وہ یہ ہے کہ لَآ اِلٰہَ کو بائیں پہلو سے شروع کرکے دائیں کندھے پر ختم کرے اس کے بعد دائیں کندھے سے ہی اِلاَّ اللہُ کی ضرب لگاتے ہوئے پُشت کی طرف سر لے جاکر بائیں کندھے پر لائے اور ایک ضرب لگائے پھر سر کو نیم پُشت پر لاکر ایک ضرب لگائے اس کے بعد دونوں کندھے کانوں تک اُٹھاکر ایک ضرب لگائے اور دو زانو ہوکر دونوں سرین زمین سے کسی قدر اونچے کرکے پانچویں ضرب لگائے اور اسی طرح پھر دوبارہ سے ذکر شروع کرے اور اسی طرح مسلسل ذکر کرتا رہے مگر ذکر کرتے ہوئے حبس دم کا خیال ضرور رکھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ کے ذکر کا ایک طریقہ ہفت ضربی کہلاتا ہے، جو یہ ہے کہ ندا کر اپنے سر کو زمین کی طرف لے جاکر لَآ اِلٰہَ

کہتے ہوئے اپنے سر کو اوپر اُٹھائے اور آسمان کی طرف مُنہ کر کے
اِلاَّ اللّٰہ کی ضرب لگائے اس کے ساتھ ہی پھر اپنا سر جُھکا کر
ایک ضرب زمین کی طرف لگائے۔ پھر ایک ضرب دائیں طرف
لگائے اور ایک ضرب بائیں طرف لگائے جبکہ ایک ضرب آگے
کی طرف اور ایک ضرب پُشت کی طرف خم کھاتے ہوئے لگائے
پھر ساتویں ضرب سر کو بلند کر کے نیچے کی طرف آتے ہوئے قلب
پر لگائے۔

لَآ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ کے ذکر کا ایک طریقہ شانزدہ ضربی
ہے اس میں ذاکر کو چاہیے کہ وہ دوزانو ہو کر بیٹھے اپنے دونوں
ہاتھ زانو پر رکھے اور سر کو تین چکر دے اور اس دوران حبس دم
کرتے ہوئے لَآ اِلٰـہَ کا تصور کرے پھر تین مرتبہ معدہ کو بہ تصور
اِلاَّ اللّٰہُ نیچے سے اوپر کی طرف کھینچے اس کے ساتھ ہی درمیان
میں ایک ضرب اِلاَّ اللّٰہُ کی لگائے۔ اس کے بعد ایک ضرب
دائیں زانو پر لگائے اور دوسری ضرب بائیں طرف لگائے جبکہ
دوزانو کے درمیان ایک ضرب لگائے اور اسی طرح مذکورہ مقامات
پر باقی ضربات لگا کر سولہ ضربات کی تعداد پوری کرے اور اسی
طرح مسلسل ذکر کو جاری رکھے۔

ذکر اثبات میں ایک طریقہ جو کہ یک ضربی ہے اس میں ذاکر کو
چاہیے کہ وہ دوزانو ہو کر بیٹھے اور بائیں زانو پر اِلاَّ اللّٰہ کی

ضرب لگائے زبان سے اِلَّا اللہ کی ضرب لگائے جبکہ باطن میں لَآ اِلٰہَ تصور میں رکھے۔

ایک اور طریقہ جو دو ضربی ہے اس میں ذاکر بائیں زانو پر ضرب لگا کر ایک ضرب اپنے سر کو خم دے کر بائیں کہنی پر لگائے اور اِلَّا اللہ کہتے ہوئے اپنا سر زمین کی طرف لے جا کر اوپر کی طرف لائے اور اپنے سامنے کی طرف ایک ضرب لگائے اسی طرح مسلسل ذکر جاری رکھے۔

سہ ضربی طریقۂ ذکر یہ ہے کہ دو زانو ہو کر بیٹھے اور ایک ضرب اپنے بائیں زانو پر ضرب لگائے اور ایک کوب اپنے درمیان اور بائیں زانو پر ضرب لگائے جبکہ ایک کوب اپنے گریبان کے درمیان اس کے بعد پھر ایک ضرب دو زانو کے درمیان اور ایک کوب اِلَّا اللہ اپنے قلب پر لگائے اور اسی طرح مسلسل ذکر کرتا رہے۔

قضائے حاجات کیلئے

ہر طرح کی جائز حاجت روائی کے لیے، بیماری سے نجات کے لیے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے، ظالم حاکم کے ظلم سے بچے رہنے غربت و افلاس دُور کرنے، رزقِ حلال میں فراخی اور کالے علم کے وار سے بچنے کے لیے جو کوئی ذیل میں دی ہوئی دُعائے گنج العرش ہر روز نمازِ فجر یا نمازِ عشاء کے بعد پڑھنے کا معمول بنالے تو اسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہو۔ اگر کوئی اولاد کی نعمت سے سرفراز ہو جائے۔ کفار کے مقابلے پر میدانِ جنگ میں جائے تو کامیاب و کامران ہو کر لوٹے جان کی حفاظت رب ہے پروردگارِ عالم آسیب اور شیاطین کے شر سے محفوظ رکھے اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ اس کو پڑھنے سے بہت سی برکات نازل ہوتی ہیں اس کے وسیلہ جمیلہ سے مانگی ہوئی ہر جائز دُعا بارگاہِ الٰہی میں قبولیت کی سند حاصل کرتی ہے۔

اس دُعائے گنج العرش کے فضائل کے ضمن میں روایت ہے کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام مدینہ طیبہ میں مسجد نبوی ؐ

میں تشریف تھے کہ اسی اثناء میں حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور یہ دُعا حضورِ سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تعلیم فرمائی۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا کہ یہ دُعا کہاں سے سیکھی ہے انہوں نے جواب دیا کہ میں نے حضرت میکائیل علیہ السلام سے سیکھی ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دریافت فرمایا کہ میکائیل علیہ السلام نے کس سے سیکھی ہے؟ جواب دیا کہ انہوں نے حضرت اسرافیل علیہ السلام سے سیکھی ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پھر پوچھا کہ اسرافیل علیہ السلام نے کس سے سیکھی ہے؟ کہا کہ حضرت عزرائیل علیہ السلام سے سیکھی ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دریافت فرمایا کہ عزرائیل علیہ السلام نے کس سے سیکھی؟ کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! یہ دُعا حضرت عزرائیل علیہ السلام نے پروردگارِ عالم کے تخت کے آس پاس لکھی ہوئی دیکھی اور وہاں سے سیکھ لی۔ اس کے بعد حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! جو کوئی اس دُعائے گنج العرش کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُسے تین چیزیں کرامت سے عطا فرمائے گا۔ اول یہ کہ اس کی (حلال) کمائی میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ دوم یہ کہ پروردگارِ عالم اُسے غیب سے ایسی روزی پہنچائے گا کہ کسی کو علم نہ ہو گا کہ یہ روزی کہاں سے کھاتا ہے۔ سوم یہ کہ دشمنوں پر اس کا غلبہ ہو

جائے گا اگر اس نے ناحق خطا سے قتل بھی کیا ہوگا تو صاحب خون
اس پر مہربان ہو جائیگا اور معاف کر دے گا۔ پھر حضرت جبرائیل
علیہ السلام نے فرمایا کہ " یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم !
جو کوئی اس دعا کو روزانہ پڑھے اور اگر روزانہ نہ پڑھ سکے تو
ہفتہ میں ایک بار پڑھے اگر ہفتہ میں ایک مرتبہ نہ پڑھ سکے
تو مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھے اور اگر مہینہ میں بھی ایک مرتبہ نہ
پڑھ سکے تو سال میں ایک مرتبہ پڑھے اور اگر سال میں بھی
ایک مرتبہ نہ پڑھ سکتا ہو تو پھر اپنی زندگی میں ایک مرتبہ پڑھ
لے اور اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو تو کسی دوسرے سے پڑھا کر سُنے
تو اس قدر ثواب حاصل ہوگا کہ گویا اس نے ایک ہزار
قرآن پاک پڑھ کر ختم کیے اور دس ہزار شہیدوں کا ثواب اور
دس ہزار غازیوں کا اور دس ہزار بھوکوں کو کھانا کھلانے کا اور
دس ہزار غلام آزاد کرنے کا اور دس ہزار کنویں کھودنے کا اور
دس ہزار مدرسے بنانے کا اور دس ہزار مساجد تعمیر کرانے کا ثواب
اس کو بفضل باری تعالیٰ ملے گا۔ اور یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم ! اگر ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کے کاغذ بنا دیئے
جائیں اور مشرق سے مغرب تک جس قدر درخت ہیں ان کے قلم
بنا لیے جائیں اور ساری مخلوق لکھنے والی ہو تو قیامت کے دن
تک بھی اس دعائے گنج العرش کا ثواب نہ لکھ سکے۔ یا رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ! جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس بندے پر سو مرتبہ نظر رحمت فرمائے گا اور اگر وہ جنگ میں جائے تو کامیاب ہو کر لوٹے جان کی حفاظت رہے۔ اگر سفر پر جائے تو بخیر و عافیت گھر واپس آئے۔ اگر اس پر کوئی گولی، خنجر یا تلوار یا کسی بھی ہتھیار سے حملہ آور ہو تو اس پر کسی بھی ہتھیار کا وار کارگر نہ ہوگا۔ اور یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ! جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو پروردگار عالم اس کو جادو، جنات، شیطان کے شر اور دیو و بھوت اور تمام آفات و بلیات سے محفوظ رکھے گا۔ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ! اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو تو یہ دعائے گنج العرش لکھ کر پانی سے دھو کر پلانے سے جادو و سحر کا اثر ختم ہو جائے گا۔ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ! اگر کسی کو کوئی ایسا مرض لاحق ہو گیا ہو کہ کسی بھی طبیب کے علاج سے آرام نہ آتا ہو تو روزانہ ایک مرتبہ یہ دعا چینی کے برتن میں لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر پلائے تو کیسی بھی بیماری ہو اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے گا۔ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ! اگر کسی کے ہاں بیٹا پیدا نہ ہوتا ہو تو یہ دعا مشک و زعفران سے لکھ کر اکیس یوم تک بلا ناغہ پلائے تو پروردگار عالم اس بندے کو نیک و صالح بیٹا عطا فرمائے گا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !

جو کوئی اس دُعا کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُس بندے کا چہرہ قیامت کے دِن چودھویں رات کے چاند کی طرح کرے گا اور ہزار فرشتے اُس کے دائیں، ہزار فرشتے اس کے بائیں اور ہزار فرشتے آگے اور ہزار فرشتے اس کے پیچھے ہوں گے اور اس کو جنت میں لے جائیں گے۔ لوگ دیکھیں گے تو کہیں گے کہ یہ کون ہے؟ کیا یہ ولی اللہ ہے یا کون بزرگ ہے؟ فرشتے کہیں گے کہ یہ وہ شخص ہے جو دنیا میں دُعائے گنج العرش پڑھتا تھا اور اس کو یہ مرتبہ اسی کی برکت سے ملا ہے۔ یہ سن کر لوگ اپنے آپ پر افسوس کرتے ہوئے کہیں گے کہ ہزار ہا افسوس جو ہم نے اس دُعائے گنج العرش کو دنیا میں نہ پڑھا اور اس عظیم نعمت سے محروم رہ گئے۔ پھر فرمایا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اس دُعا کو جو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چغل خوروں اور غیبت کرنے والوں اور تمام مصائب سے محفوظ رکھے گا۔ جو کوئی فراخی رزق کی غرض سے پڑھے گا تو پروردگار عالم اس کی روزی فراخ کردے گا اگر قرض دار ہے تو پروردگار عالم اس کو قرض کے بوجھ سے نجات عطا فرمائے گا۔ اور جو کوئی اس دُعا کو اپنے گلے میں تعویذ کی طرح ڈالے تو تمام آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا اور جو کوئی اس کو حاجت روائی کی غرض سے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری فرمائے گا اور قیامت کے دِن

اس دُعا کو پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے دیدار کی دولت نصیب ہو گی۔ اللہ تعالیٰ اس پر نظرِ رحمت فرمائے گا۔ یا رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اس دُعا کو جو کوئی صدقِ دل سے پڑھے گا تو اس کو پروردگارِ عالم ہر طرح کی نعمت سے نوازے گا اور اس کے دُشمنوں کو مغلوب کرے گا اس دعا کو پڑھنے والا کبھی راستہ نہ بھولے گا اگر بھولے تو فوراً راستہ مل جائے گا اگر بد قسمت ہو گا تو اس دُعا کو پڑھنے سے خوش بخت ہو جائے گا۔

اس دُعا کی برکت کے ضمن میں نقل ہے کہ ایک دن ایک ایسا مجرم مدینہ طیبہ کے حاکم کے پاس گرفتار کر کے پیش کیا گیا جو گردن زدنی کے لائق تھا حاکم نے اس کی گردن مارنے کا حکم صادر کر دیا جلاد نے اس پر تین بار تلوار چلائی مگر اس پر کچھ بھی اثر نہ ہوا۔ اس پر اُسے پانی میں ڈبو دینے کا حکم ہوا اسے پانی میں ڈبویا گیا مگر وہ نہ ڈوبا۔ اُسے ہر طرح سے مارنے کی تدبیر کی گئی مگر کوئی بھی تدبیر اس پر کارگر نہ ہوئی۔ آخر کار حاکم نے اس سے اس کا سبب پوچھا تو مجرم نے کہا کہ میرے پاس دُعائے گنج العرش کا تعویذ ہے اور یہ سب اسی کی برکت ہے کہ مجھے کوئی نقصان یا تکلیف نہیں پہنچتی۔ حاکم نے اس کو چھوڑ دیا اور اس سے دعائے گنج العرش لے کر اپنے پاس رکھی اور اسکو ہمیشہ پڑھنے کا معمول بنا لیا۔ غرضیکہ اس دُعا کو پڑھنے کے فوائد بے شمار ہیں۔ جمیع حاجات اس کو پڑھنے سے پوری ہو جاتی ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا ہے نہایت مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ذات ہے بادشاہ نہایت پاک۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا غالب۔ بگاڑ کا اصلاح کرنے والا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْحَكِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش والا حکمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور وعدہ وفا کرنے والا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بین خبردار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا محبت دوست رکھنے والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نگہبان محافظ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِي الْمُمِيْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیُٔ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عالی شان عظمت والا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ایک ذات وصفات میں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُھَیْمِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے امن دینے والا نگہبان۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَسِیْبِ الشَّھِیْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کافی اور حاظر ناظر۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ الْکَرِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار بخشنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے اوّل اور قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر (قدرت والا) اور چھپا ہوا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بلند۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَاضِي الْحَاجَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا رب۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے میرا عالی رتبہ والا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے ظاہر غلبہ والا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے سُننے والا دیکھنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے۔ پاک ہے اکیلا غالب۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْحَکِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے علم والا حکمت والا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے چھپانیوالا (عیبوں کا) بخشنیوالا (گناہوں کا)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّیَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے بڑا مہربان بدلہ دینے والا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بزرگ ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خبردار وسیع علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِي
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز اکیلا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے جس نے دن اور رات کو پیدا کیا۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے پیدا کرنے والا اور رزق دینے والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا) علم والا۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے غالب و بے پروا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بخشنے والا قدردان
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے عظمت والا علم والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے روحانی اور روحانی بادشاہت کا مالک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت والا اور عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دبدبہ اور قدرت والا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا عیبوں کا عظمت والا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَیْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جاننے والا غیب کا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِیْدِ الْمَجِیْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں والا بزرگی والا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَکِیْمِ الْقَدِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حکمت والا بہت قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا پردہ پوشی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا جاننے والا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ عظمت والا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا دانا سلامتی دینے والا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ بڑا مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْحَسَنٰتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کے نزدیک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَلِیِّ الْحَسَنٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کا دوست۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار عیب پوشں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اُجالے کا پیدا کرنے والا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْمُعْجِزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ عاجز کرنے والا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّکُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کمالات والا قدر دان۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْقَدِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْمُبِیْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر بزرگی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بالکل بے عیب ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچے وعدے والا ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچا ظاہر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور مضبوط ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِىِّ الْعَزِيْزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا غالب ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ الْغُيُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرتا ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُيُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عیبوں کا چھپانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانِ الْغَفُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جا سکتی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحم والا بخشنے والا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْحَلِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بُرد بار ۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک ۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا ۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یَصِفُوْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے جو مشرک بیان کرتے ہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے فرشتوں اور رُوح کا رب
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بادشاہ دُنیا کا مقصد۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے رحمت کرنیوالا احسان کرنے والا۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	آدمؑ اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہے۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	نُوْحٌ نَّجِیُّ اللّٰهِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	نوحؑ اللہ کا نجی (ہمراز) ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اِبْرٰهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	ابراہیمؑ اللہ کا خلیل (دوست) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسمٰعیلؑ اللہ کا ذبیح (اس کی راہ میں) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسٰیؑ اللہ کا کلیم (ہمکلام) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِیْفَةُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤدؑ اللہ کا خلیفہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسٰیؑ اللہ کی رُوح ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ تعالیٰ کے رسولؐ ہیں

وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اُس کی مخلوق میں سے سب سے بہترین مخلوق پر اور اُس کے

عَرْشِهٖ وَزِیْنَةِ فَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِیَاءِ

عرش کا نور اور اُس کے فرش کی زینت اور تمام انبیاء اور رسولوں سے افضل

وَالْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِيْعِنَا

ہیں جو ہمارے سردار اور ہمارے سہارے اور ہمارے شفیع

وَحَبِيْبِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اور ہمارے حبیب اور ہمارے آقا محمدؐ ہیں اور آپ کی تمام آل اور

اَصْحٰبِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ

تمام اصحابؓ پر بھی اور آپؐ کے گھر والوں پر اور آپؐ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۝

تمام پر رحمت ہو۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دین اسلام کا عنوان کلمہ طیبہ ہے

ہر مضمون کے شروع میں ایک عنوان ہوتا ہے۔ دینِ اسلام کا عنوان یہی کلمۂ طیبّہ ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

"اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔"

کلمہ شریف کے دو حصّے ہیں

کلمہ شریف کے دو حصّے ہیں۔ دونوں کا بیان الگ الگ کیا جائے گا۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ: کہنے کو تو صرف چار لفظ ہیں لیکن خداوند تعالیٰ کی عجیب قدرت اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عجیب وغریب معجزہ ہے کہ ان چار آسان اور عام فہم لفظوں میں پوری پوری اسلامی تعلیمات کی مکمل روح موجود ہے۔ اسی کلمہ کے پڑھنے سے کوئی شخص اسلام میں داخل ہوتا ہے۔ اور اسی کو سمجھ کر پڑھنے سے ایمان کی مضبوطی اور ولائت کا بلند درجہ حاصل ہوتا ہے۔ جنت اور دوزخ کی تقسیم کا دارومدار

بھی یہی کلمہ ہے۔ سات آسمان اور زمین پر بھاری یہی کلمہ ہے۔
حدیث کی کتابوں میں یہ روایت بہت آتی ہے کہ جو شخص یقین سے
خالص دل سے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے وہ جنت میں داخل ہو جائے
گا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اسلام جیسے مکمل اور وسیع دین میں اس پاک
کلمہ کو اتنا بلند درجہ کیوں دیا گیا ہے۔ اور ان مختصر لفظوں کو علم و
عمل کی عالی شان حقیقتوں پر عنوان اور نشان بنا کر کھڑا کرنے کا
مقصد کیا ہے۔ جب کہ اس کلمہ کا پڑھنا کچھ بھی مشکل نہیں۔ اور
کئی دفعہ کفار بھی اس کو زبان سے پڑھ لیتے ہیں۔ پھر بھی کفر
پر قائم رہتے ہیں۔ اور کیا وجہ ہے کہ مکہ کے کافر رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو صادق، امین، نیک دل، ہمدرد، بلند اخلاق، پاکیزہ
سیرت وغیرہ سب کچھ مانتے تھے اور آپؐ کے ساتھ سمجھوتہ کر لینے
کی ہر ممکن کوشش بھی کرتے تھے۔ لیکن یہ کلمہ نہیں مانتے تھے۔
مطلب یہ ہے کہ اس کلمہ کو قبول کرنے میں ان لوگوں کو اور موجودہ
زمانے کے کفار کو کیا مشکل پیش آئی۔ یہ ہے وہ سوال جس کا
جواب دینے کے لیے یہ رسالہ آپ کی خدمت میں پیش کیا جا
رہا ہے۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا معنیٰ

بات کی حقیقت تک پہنچنے کے لیے ان لفظوں کے معنی پر غور

کرنا ضروری ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ. (نہیں کوئی الٰہ سوائے اللہ کے) اُردو ترجمہ کے تمام لفظ آسان ہیں لیکن الٰہ کا لفظ آپ کی سمجھ میں نہیں آیا ہوگا۔ اور یہی پیچیدہ گرہ جب کھلے گی تو اِنشاءاللہ ہم منزلِ مقصود پر پہنچ جائیں گے۔

لفظ "اِلٰہُ" کا معنیٰ و مفہوم

اِلٰہ کا لفظ اَلَہٌ یا وَلَہٌ سے بنتا ہے۔ اَلَہٌ سے ہو، تو اس کے معنی مَاْلُوْہٌ یعنی مَعْبُوْدٌ بنتے ہیں۔ اور وَلَہٌ کے معنی شدید محبت کے ہیں۔ یعنی وہ ذات جس کے ساتھ شدید محبت کرنی چاہیے۔ تو اِلٰہ کے دو معنی ہوئے معبود اور محبوب۔ اب کلمہ شریف کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ کے سوا نہ کوئی عبادت کے لائق ہے نہ ہی کوئی شدید محبت کے لائق ہے۔ قرآن مجید کے مطالعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ رب، خالق، مالک، رزاق وغیرہ تمام صفات کو قرآن مجید صرف اللہ کی پہچان اور معرفت کے لیے لاتا ہے۔

انبیاء علیہم السلام کی تعلیم

لیکن تمام انبیاء علیہم السلام جو تعلیم لے کر آئے ہیں وہ صرف اکیلے خدا کی عبادت اور بندگی ہے۔ چنانچہ سورہ ہود میں ارشاد ہوتا ہے۔ نوح علیہ السلام کو ہم نے یہ تعلیم دیکر بھیجا:

أَنْ لَّا تَعْبُدُوْا إِلَّا اللّٰهَ ط

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

ذرا آگے چل کر فرماتے ہیں: يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ ط

قوم عاد کی طرف ہم نے ہود علیہ السلام کو بھیجا۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے بغیر تمہارا کوئی الٰہ نہیں ہے۔ تھوڑی مدت کے بعد حضرت صالح علیہ السلام کو قوم ثمود کی طرف یہی تعلیم دے کر بھیجا جاتا ہے۔

يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ

"اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے بغیر تمہارا کوئی الٰہ نہیں ہے"

ذرا آگے چل کر ارشاد ہوتا ہے۔ قوم مدین کی طرف حضرت شعیب علیہ السلام یہی تعلیم لے کر آئے تھے۔

يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ

اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے بغیر تمہارا کوئی الٰہ نہیں۔ یعنی بندگی اور عبادت کا کوئی دوسرا حقدار نہیں۔ اسی سورۃ کے آخر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد ہوتا ہے۔

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ۔

اسی کی بندگی کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔

یہی سورۃ جہاں سے شروع ہوتی ہے وہاں فرمایا:
"یہ ایک کتاب جس کی آیات حکمت سے بھری ہیں۔ پھر ان کی تفصیل کی گئی ہے، حکمت والے خبردار کی طرف سے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ بیشک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری سُنانے والا ہوں۔"
سورۃ یُوسف پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت یُوسف علیہ السلام ملک مصر میں یہی تعلیم لائے تھے۔
اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ اَمَرَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ
اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں ہے۔ اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔
سورۃ بنی اسرائیل میں یہی ارشاد ہوا ہے:
وَقَضٰی رَبُّکَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ
"آپؐ کے رب نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔"
سورۃ یٰسین میں ارشاد ہوتا ہے:
اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ (الآیہ)
شیطان کی عبادت نہ کرو اور صرف میری عبادت کرو۔
عرب کے کفّار شیطان کی عبادت نہیں کرتے تھے۔ اس لیے معلوم

ہوا کہ خالص اللہ کی عبادت نہ کرنا شیطان کی عبادت ہے۔

سورۃ سجدہ میں ہلاک ہونے والی قوموں کے متعلق فرمایا:
اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ :
"جب رسول ان کے آگے پیچھے پھرتے تھے یہ پیغام لے کر کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔"

اس سے معلوم ہوا کہ تمام انبیاء علیہم السلام اسی مقصد کے لیے دنیا میں تشریف لائے تھے۔

سورۃ احقاف میں ارشاد ہوتا ہے۔ جب ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو سرزمینِ احقاف میں ڈرایا اور کئی ڈرانے والے ان سے پہلے گذر چکے تھے اور کئی ان کے بعد آئے۔ سب کا پیغام یہی تھا کہ اللہ کے بغیر کسی کی عبادت اور بندگی نہ کرو۔

سورۃ نمل پارہ ۱۴ رکوع ۱۱ میں اوپر کے تمام حوالے جمع کر دیئے گئے ہیں۔ اور بتایا گیا ہے کہ تمام انبیاء علیہم السلام اسی پیغام کو لے کر آئے تھے۔
وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ : ہم نے ہر امت میں رسول بھیجے ہیں کہ اللہ کی بندگی کرو اور طاغوت یعنی شرک سے بچو۔

اب یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ تمام انبیا علیہم السلام کی

بعثت کا مطلب یہی ہے کہ :

لَا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰہ یعنی : لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ۔

قرآن مجید جنوں اور انسانوں کی پیدائش کا مقصد بھی یہی بتاتا ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ ۔

میں نے تمام جن اور انسان صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیے ہیں اور کوئی مقصد نہیں۔

پھر اگر خَلَقَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا اور تسخیر کی آیات کو اس کے ساتھ ملائیں تو بات صاف ہو جائے گی۔ کہ سارا جہان انسان کے لیے ہے اور انسان صرف اللہ کی عبادت کے لیے۔

غیر اقوام اور مذاہب باطلہ اس حقیقت سے بے خبر تھے کہ دنیا کیوں پیدا کی گئی ہے۔ عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ خداوند تعالیٰ نے ساری دنیا اپنے اکلوتے بیٹے کی خاطر اس کی وساطت سے پیدا کی ہے۔ ہندو لوگ یہ سہرا اپنے بزرگوں کے سر باندھتے ہیں۔ یہ سب کچھ وہم پرستی ہے۔ اصلی حقیقت جو قرآن نے بتلائی ہے وہ یہ ہے کہ ساری مخلوق کسی مخلوق کی خاطر نہیں بنائی گئی۔ بلکہ خدا تعالیٰ نے یہ ساری کائنات، تمام انبیاء اولیاء، تمام جن اور انسان اور فرشتے اپنی عبادت کے لیے

بنائے ہیں۔ اللہ کی جناب میں قرب و قبول اور شرف و عزت کے جتنے بلند درجات اللہ کے پیارے بندوں کو حاصل ہوئے ہیں اس لیے حاصل ہوئے ہیں کہ وہ اللہ کی عبادت کرتے تھے۔ عبادت کی تعلیم دیتے تھے اور عبادت کا راستہ دکھاتے تھے۔ اس لیے قبولیت کی بنیاد عبادت ہے اور بس۔